۴۸۶

قال اللہ تعالیٰ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے مومنو اللہ سے ڈرو اور صادقوں کے ساتھ رہو

الحمد للہ والمنۃ

# مجموعہ رسائل

# عقیدۂ شریفہ

# و

## رسالۂ فرائض و رسالۂ زاد التاجی

(من تصنیفات حضرت بندگی میاں سید خوندمیر صدیق ولایت رضؓ و حضرت میاں سید میرانجی رحؒ)

## مترجمہ

باہتمام

دار الاشاعت کتب سلف صالحین جمعیۃ مہدویہ ہند واقع دائرہ

زمستان پور مشیر آباد

۱۳۷۸ھ

بار دوم

مطبوعہ

ابراہیمیہ مشین پریس

۱۲/۹

# التماس

مصدقانِ حضرت امامنا سید محمد جونپوری مہدی موعود آخر الزماں خلیفۃ الرحمن خاتم ولایت محمدی صلی اللہ علیہما وسلم پر واضح ہو کہ یہ مجموعۂ رسائل جو رسالۂ امّ العقائد المعروف بہ عقیدۂ شریفہ رسالۂ فرائض اور رسالۂ زاد الناجی پر مشتمل ہے اسکو اوّلاً حضرت قبلہ گاہی میاں سید ولاور سرپرست دار الاشاعت کتب سلف صالحین جمعیۃ مہدویہ ہند کے ایماء سے مولوی سید محمد حیات صاحب پدر الٰہی مرحوم نے تقریباً تیس (۳۰) سال قبل چھپوایا تھا اور صاحبِ موصوف نے عقیدۂ شریفہ کا متن اور ترجمہ اور رسالۂ فرائض اور زاد الناجی دونو کے صرف ترجمے شائع کئے تھے وہی مجموعہ مطبوعہ بارِ دوم دار الاشاعتِ ہذا کی جانب سے ۱۳۶۵ھ میں شائع کیا گیا، چونکہ یہ مجموعۂ رسائل دینِ مہدیِ موعودؑ کی حقیقی تعلیم فقہِ طریقت کے بنیادی احکام و مسائل کے ذکر پر مشتمل ہے بارِ سوم متعدد قلمی رسالوں کے مقابلہ سے اس مجموعہ کے مندرجہ رسائل کی تصحیح کی گئی اور تینوں رسالے متن و ترجمہ کے ساتھ شائع کئے جاکر ہدیۂ ناظرین کئے گئے ہیں، تاکہ سب برادران دینی انکے مطالعے سے مستفید ہوں واللہ ولی التوفیق۔

راقم

**فقیر حقیر سید خدا بخش رشدی مہدوی**

المرقوم ۱۳/ ماہ رجب ۱۳۷۲ھ

۷۸۶

# متن و ترجمہ ام العقائد المعروف عقیدۂ شریفہ من تصنیفات حضرت بندگی میاں سید خوندمیر صدیق ولایت رضؓ خلیفہ دوم و داماد حضرت مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال الامام المهدی صلی الله علیه وسلم علمت من الله بلا واسطة جدید الیوم قل انی عبد الله تابع محمد رسول الله محمد مهدی آخر الزمان وارث نبی الرحمن عالم علم الکتاب والایمان مبین الحقیقة والشریعة والرضوان المقصود بنده سید خوندمیر بن موسی عرف چهجو این احکام از زبان سید محمد مهدی علیه السلام شنیده است و او فرموده است هر حکمے که بیان میکنم از خدا و بامر خدا بیان میکنم هر که ازیں احکام یک حرف را منکر شود او عند الله ماخوذ گردد. و او ذات خویش را بامر خدا بمهدیت اظهار کرد و بر ثبوت مهدیت حجت از خدا و از کلام خدا و موافقت رسول بیاورد کقوله تعالی افمن کان علی بینة من ربه ویتلوه شاهد منه ومن قبله کتب موسی اماما

فرمایا امام مہدی صلعم نے تعلیم دیا گیا ہوں میں اللہ سے بغیر کسی واسطے کے ہر روز کہہ کہ میں اللہ کا بندہ محمد رسول اللہ کا تابع ہوں محمد مہدی (موعود) آخر زمان پیغمبر خدا کے وارث کتاب خدا اور ایمان کی ماہیت کے عالم حقیقت (دین کے باطن) اور شریعت (دین کے ظاہر) اور رضوان (درجات خوشنودی خدا) کے مبین ہیں۔ مقصود یہ کہ بندہ سید خوندمیر بن موسیٰ عرف چہجو نے یہ احکام سید محمد مہدی علیہ السلام کی زبان سے سنے ہیں اور آنحضرتؑ نے فرمایا ہے ہر حکم جو میں بیان کرتا ہوں خدا کی طرف سے اور خدا کے حکم سے بیان کرتا ہوں جو کوئی ان احکام سے ایک حرف کا منکر ہو وہ اللہ کے پاس ماخوذ ہوگا۔ اور آنحضرتؑ نے خدا کے حکم سے اپنی ذات کے مہدی ہونے کا اظہار کیا اور اپنی مہدیت کے ثبوت پر حجت خدا کلام خدا اور موافقت رسولؐ کو حجت میں پیش کیا چنانچہ فرمان خدا ہے تو کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ ایک گواہ (قرآن) ہو اور قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (اسکی گواہ ہو) جو امام و رحمت ہے (کیا ایسا شخص جھٹلایا جا سکتا ہے) اور یہ سب اسکی تصدیق کرتے

ورحمة اولئك يؤمنون به و
من يكفر به من الاحزاب فالنار
موعده فلا تك في مرية منه
انه الحق من ربك ولكن اكثر
الناس لا يؤمنون ٥ (جزء ۱۲ رکوع ۱) و
مثل ایں دیگر آیتہا بسیار مشہور اند و فرمود
کہ ہر کہ از مہدیت ایں ذات منکر شود او
از خدا و از کلام خدا و از رسول وے منکر
باشد۔ و فرمود کہ ایں احکام در خلق اظہار کردن
مامور گشتیم۔ و کسیکہ با احادیث و برا پیش
حجت آورد فرمود کہ در احادیث اختلاف
بسیار است ایں صحیح شدن مشکل است ہر
حدیثیکہ موافق با کتاب خدا و حال ایں بندہ
باشد آں صحیح است چنانچہ مصطفے صلی اللہ
علیہ وسلم فرمودہ است۔ ستکثر لکم
الاحادیث من بعدی فاعرضوها
علی کتاب الله فان وافقت فاقبلوها
والا فردوها و او بعضے احادیث را
بیان ہم فرمود آں خلاف عقیدہ و فہم ایشاں
آمد و آں کسانیکہ ایں حدیث را پیش حجت
آوردند کہ یملأ الارض قسطا وعدلا
کما ملئت جورا وظلما یعنی ہمہ عالم
مہدی را ایمان آرند و اطاعت کنند
جواب فرمود کہ ہمہ مومناں ایمان آوردند و
اطاعت کردند و در حق گرویدگاں ایں

ہیں اور جو کوئی اس کا منکر ہو فرقوں میں سے سو آگ ہے اس کا وعدہ
سو تو اس سے شبہ میں نہ ہو بیشک وہ برحق ہے تیرے رب
کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اس آیت
کے مانند اور بہت سی آیتیں مشہور ہیں۔ اور آنحضرت نے
فرمایا کہ جو کوئی اس ذات کی مہدیت کا منکر ہو وہ خدا اور
کلام خدا اور خدا کے رسول کا منکر ہوگا۔ اور فرمایا کہ یہ احکام
خلق میں ظاہر کرنے کے لئے ہم مامور ہوئے ہیں۔ اور جو
کوئی شخص احادیث کو آپ کے سامنے حجت میں پیش کیا
تو آپ نے فرمایا کہ احادیث میں اختلاف بہت ہے انکی تصحیح
مشکل ہے جو کوئی حدیث قرآن کے اور اس بندے کے
حال کے موافق ہو وہ صحیح ہے چنانچہ مصطفے صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے عنقریب تمہارے لئے بہت ہو جائینگی
حدیثیں میرے بعد پس انکو تم اللہ کی کتاب سے ملا کر دیکھو
پس اگر موافق ہوں تو انکو قبول کرو ورنہ رد کر دو۔ اور
خود حضرت نے بھی بعض احادیث بیان فرمائے وہ ان
لوگوں کے عقیدہ اور فہم کے خلاف ہوئیں اور جن لوگوں نے
اس حدیث کو حجت گردانا کہ زمین کو عدل و انصاف سے
بھر دے گا جیسی کہ جور و ظلم سے بھری ہوگی یعنے مہدی پر
تمام عالم کے لوگ ایمان لائینگے اور اطاعت کرینگے
تو ان کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ تمام مومن ایمان
لائے اور اطاعت کئے اور اپنے ماننے والوں کے
حق میں یہ آیت حضرت نے سنائی فرمان خدا ہے پس
جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے وطنوں سے نکالے گئے
اور میرے راستے میں ستائے گئے اور قتل کئے اور قتل ہوئے
اور یہ صفتیں جو اس آیت میں مذکور ہیں مہدیوں سے متعلق

ایں آیت فرمود قولہٗ تعالیٰ فالّذین
ھاجروا واخرجوا من دیارھم
واوذوا فی سبیلی وقٰتلوا وقتلوا
(جزء ۴ رکوع ۱۰) وایں صفتہا کہ دریں آیت
مذکور است در حق مہدویاں داشتہ فرمود
کہ ایں علامات در ایشاں موجود شد مگر یک
صفت کارزار ماندہ است۔ آنرا بہ مشیت
حق تعالیٰ داشت ہر کہ موافق ایں آیت
باشد او از جملۂ مہدویاں باشد و ہر کہ مہدیؑ
را قبول کردہ است و از ہجرت و صحبت
وے باز ماندہ است او را حکم منافقی بدیں
آیت کرد قولہٗ تعالیٰ لا یستوی القاعدون
من المومنین غیر اولی الضرر والمجاھدون
فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم
فضّل اللہ المجٰھدین باموالھم
وانفسھم علی القٰعدین درجۃً
وکلًّا وعد اللہ الحسنیٰ وفضل اللہ
المجٰھدین علی القاعدین اجرًا عظیمًا
درجٰت منہ ومغفرۃً ورحمۃً
وکان اللہ غفورًا رحیمًا (جزء ۵ رکوع ۹)
حق تائباں فرمود قولہٗ تعالیٰ الّا
الذین تابوا واصلحوا واعتصموا
باللہ واخلصوا دینھم للہ فاولٰئک
مع المومنین وسوف یؤت اللہ
المومنین اجرًا عظیمًا (پ ۵ رکوع ۱۶)

میں قرار دیں اور فرمایا کہ یہ علامتیں ان میں موجود ہوچکیں
مگر ایک صفت کارزار رہ گئی ہے اسکو حضرتؑ نے
مشیت الٰہی پر رکھا کہ جب حق تعالیٰ چاہے گا اس کا ظہور
ہوگا جس کی حالت اس آیت کے موافق ہو وہ مہدویوں کے
زمرہ میں ہوگا، اور جس کسی نے حضرت مہدیؑ کو قبول کیا
اور ہجرت سے اور حضرتؑ کی صحبت سے منہ پھرا اُس پر
منافقی کا حکم حضرتؑ نے اس آیت سے فرمایا فرمان حق تعالیٰ
ہے جن بیٹھ رہنے والوں کو معذوری نہیں مومنوں میں سے
وہ برابر نہیں ہیں اُن لوگوں کے جو اپنے مال وجان سے
خدا کی راہ میں جہاد کرنیوالے ہیں، اللہ نے مال وجان
سے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھ رہنے والوں (معذوروں) پر
درجہ کے اعتبار سے فضیلت دی ہے اور خدا کا وعدہ نیک
تو سبھی سے ہے اور اللہ نے ثواب عظیم کے اعتبار سے
جہاد کرنیوالوں کو بیٹھ رہنے والوں (غیر معذوروں) پر
بڑی برتری دی ہے مدارج ہیں خدا کے ہاں سے اور
اسکی بخشش اور مہر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور
تائبین کے حق میں فرمایا فرمان حق تعالیٰ ہے مگر جن لوگوں
نے توبہ کی اور اپنی حالت درست کرلی اور اللہ کا سہارا
پکڑا اور اپنے دین کو خدا کے واسطے خالص کرلیا تو یہ لوگ
مومنوں کے ساتھ ہونگے اور اللہ مومنوں کو بڑا اجر دے گا اور
نیز یہ فرمایا کہ اس بندے کے آگے تصحیح ہوتی ہے جو یہاں
مقبول ہوا وہ خدا کے پاس مقبول ہے اور جو میرے پاس
رد ہوا وہ خدا کے پاس مردود ہے اور نیز فرمایا ہے کہ منکران
مہدی کے پیچھے نماز مت پڑھو اور اگر ہو اپڑھ چکے ہوں تو
پھر لوٹا کر پڑھو اور نیز فرمایا ہے کہ جو حکم و بیان

ونیز فرمود کہ بیش این بندہ تصحیح می شود ہر کہ اینجا مقبول شد او نزد خدا مقبول است و ہر کہ پیش این ذات صحیح نشد او عند اللہ مردود است۔

ونیز فرمودہ است کہ بدنبال منکران مہدی نماز مگذارید و اگر گذاردہ باشید بازگردانید ونیز فرمودہ است ہر حکمے و بیانے کہ در تفاسیر و جز آن مخالف بیان این بندہ باشد آن صحیح نیست و ہر اعمال و بیان کہ از بندہ است از تعلیم خدا است و از اتباع مصطفے علیہ السلام است۔ ونیز فرمودہ است کہ ما بہیچ مذہب مقید نہ ایم و اگر کسے خواہد کہ صدق ما را معلوم کند باید کہ از کلام خدا و از اتباع رسول اللہؐ در احوال و اعمال ما بجوید و فہم کند کما قال سبحانہ وتعالیٰ قل ھٰذہ سبیلی ادعوا الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی۔

(جز ١٣ رکوع ٥) ونیز فرمودہ است حق تعالیٰ ما را کہ فرستادہ است مخصوص برائے اینست کہ آن احکام و بیان کہ تعلق بولایت محمدیؐ دارد بواسطۂ مہدی ظاہر شود ونیز فرمود قولہ تعالیٰ ثم ان علینا بیانہ این بیان بزبان مہدی می شود۔ ونیز فرمودہ است کہ خدا را بچشم سر و دل و دنیا دیدنی است باید دید و برویت حق تعالیٰ خود ہم گواہی داد و باذن خدا و بہیت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ونیز حکم کردہ است کہ بر ہر یکے مرد و زن طلب

کہ تفاسیر اور انکے ماسوا میں اس بندے کے بیان کے مخالف پایا جائے وہ صحیح نہیں ہے اور جو اعمال و بیان کہ اس بندے کا ہے خدا کی تعلیم سے اور مصطفے علیہ السلام کی اتباع سے ہے اور نیز فرمایا ہے کہ ہم کسی مذہب کے ساتھ مقید نہیں ہیں اور اگر کوئی ہمارے صدق کو معلوم کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ کلام خدا کی موافقت اور رسول اللہؐ کی اتباع کو ہمارے احوال و اعمال میں ڈھونڈے اور سمجھے جیسا کہ فرمایا خدائے پاک و برتر نے کہدے (اے محمدؐ) کہ یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں (خلق کو) خدا تعالیٰ کی طرف بینائی پر ہیں اور وہ جو میرا تابع ہے اور نیز فرمایا ہے حق تعالیٰ نے ہم کو جو بھیجا ہے مخصوص اس لیے ہے کہ وہ احکام و بیان جو ولایت محمدی سے تعلق رکھتے ہیں بواسطۂ مہدی ظاہر ہوں اور نیز فرمایا فرمان خدا پھر تحقیق کہ ہم پر ہے بیان اس کا۔ یہ بیان مہدی کی زبان پر ہوتا ہے اور نیز فرمایا ہے کہ خدا کو چشم سر سے اور دنیا میں دیکھنا ہے دیکھنا چاہیے اور حق تعالیٰ کے دیدار کی گواہی خود آپ نے بھی دی حکم خدا سے اور مصطفےؐ کی جانب سے اور نیز حکم دیا ہے کہ ہر ایک مرد اور عورت پر خدا کے دیدار کی طلب فرض ہے جب تک کہ سر کی آنکھ یا دل کی آنکھ سے یا خواب میں خدا کو نہ دیکھے مومن نہ ہوگا مگر جو طالب صادق کہ اپنے دل کا رخ غیر حق سے پھیر لیا ہے اور اپنے دل کا رخ خدا کی طرف ملایا ہوا ہے اور ہمیشہ ذکر کے ساتھ مشغول ہے اور دنیا و خلق سے عزلت یعنی علیحدگی اختیار کیا ہے اور اپنے سے باہر آنے کی ہمت کرتا ہے ایسے شخص پر بھی حضرت مہدیؑ نے ایمان کا حکم فرمایا ہے نیز فرمایا ہے

دیدار خدا فرض است آنکہ چشم سر یا چشم دل یا در خواب خدا را نہ بیند مومن نباشد مگر طالب صادق کہ روے دل خود را از غیر حق گردانیدہ است و بروے دل خود را بسوے مولیٰ آوردہ است و ہمہ تن مشغول بخدا است و از دنیا و خلق عزلت گرفتہ است و ہمت از خود بیروں آمدن می کند ایں چنیں کس را ہم حکم با ایمان کردہ و نیز فرمودہ است کہ ایمان ذات خدا است۔ و دیگر بعضے آیات مخالف عقیدہ مجتہداں و مفسراں بیان کردہ چنانچہ در حصر ایمان قولہ تعالیٰ انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبہم واذا تلیت علیہم آیاتہ زادتہم ایمانا وعلیٰ ربہم یتوکلون الذین یقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنہم ینفقون۝ اولئک ہم المومنون حقا (جزو ۹ رکوع ۱۶) و طالبے کہ صفات وے بالا مذکور است حکم او ہمیں داشت۔ و جاودانی در دوزخ ہم بر ایں آیت حکم کرد قولہ تعالیٰ بلیٰ من کسب سیئۃ واحاطت بہ خطیئتہ فاولئک اصحاب النار ہم فیہا خالدون (جز ۱ رکوع ۹) و دیگر قولہ تعالیٰ ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاءہ جہنم خالدا فیہا وغضب اللہ

کہ ایمان ذات خدا ہے (خدا کو دیکھنا ہی ایمان حقیقی ہے) دوسرے یہ کہ حضرت مہدیؑ نے مجتہدوں اور مفسروں کے عقیدے کے خلاف بعض آیتیں بیان کی ہیں چنانچہ حصر ایمان میں فرمان خدا ہے وہی لوگ ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جب آیات الٰہی پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے پروردگار ہی پر توکل کرتے ہیں، جو نماز پڑھتے ہیں اور ہم نے جو ان کو روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں یہی ہیں سچے ایماندار۔ اور وہ طالب جسکے صفات اوپر ذکر کئے گئے اس کو اسی آیت سے حکم ایمان میں لکھا اور دوزخیوں کی دوزخ میں ہمیشگی کا حکم اس آیت سے فرمایا، فرمان خدا ہے سچ تو یہ ہے کہ جس نے برا کام کیا اور گھیر لیا اسکو اس کے گناہ نے تو وہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور دیگر فرمان خدا ہے کہ جو شخص کسی مومن کو قصداً مار ڈالے تو اسکی سزا دوزخ ہے جسمیں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور اس پر اللہ کی لعنت ہوگی اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے۔ اور وعدہ دوزخ (بارادہ دنیا) اس آیت کی جہت سے فرمایا فرمان خدا ہے جو شخص دنیا کا طالب ہو تو ہم جسے چاہتے ہیں اور جس قدر چاہتے ہیں اس دنیا میں اسکو شتابی دیتے ہیں اور پھر ہم نے اس کیلئے دوزخ ٹھیرا رکھی ہے جسمیں وہ برے حالوں راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔ اور ترک حیات دنیا کے بارے میں فرمایا فرمان خدا ہے جو شخص قتل

علیہ ولعنہٗ واعدّ لہٗ عذاباً عظیماً ۔
(جزء ۵ رکوع ۹) ووعدہ در دوزخ قولہٗ تعالیٰ
من کان یرید العاجلۃ عجّلنا لہٗ
فیھا ما نشاء لمن نرید ثم جعلنا
لہٗ جھنّم یصلٰھا مذموما مدحورا
(جزء ۱۵ رکوع ۱) ودر ترکِ حیاتِ دنیا قولہٗ
تعالیٰ من عمل صالحا من ذکر
او انثیٰ وھو مؤمن فلنحیینّہٗ
حیٰوۃ طیبۃ ولنجزینّھم اجرھم
باحسن ما کانوا یعملون (جزء ۱۴ رکوع ۹)
ودر پرہیزیدن عن ماسوی اللہ قولہٗ تعالیٰ
یا ایّھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ ولتنظر
نفس مّا قدّمت لغد (جزء ۲۸ رکوع ۵)
ودر دوامِ ذکر قولہٖ تعالیٰ فاذا قضیتم
الصلوٰۃ فاذکروا اللہ قیاما وقعودًا
وعلیٰ جنوبکم فاذا اطمأننتم فاقیموا
الصّلوٰۃ انّ الصّلوٰۃ کانت علی
المؤمنین کتابا موقوتا (جزء ۵ رکوع ۱۱)
اے طالبانِ حق کہ مہدیؑ را گرویدہ اید معلوم
باد ایں احکام کہ مذکور اند از اول تا آخر
وقتِ رحلت آں ذات ما دا ئم کہ ایں بندہ
در صحبتِ وے بود در ہیچ حکمے ازیں احکام
تفاوت نیافتیم و برآں جملہ اعتقاد و ایمانہا
داریم ہر کہ در بیانِ وے چیزے تاویل یا
تحویل کند او مخالف بیانِ آں ذات
باشد ۔ تمام شد متن ۔

صالح (ترکِ حیاتِ دنیا) کرے گا مرد ہو یا عورت
اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اسکی زندگی (دنیا میں
بھی) اچھی طرح بسر کرائیں گے اور انکو (عقبیٰ میں
بھی) انکے بہترین اعمال کا ضرور صلہ دینگے ۔ اور ماسوی اللہ
سے پرہیز کے بارے میں (فرمایا) فرمانِ خدا ہے اے
ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص
غور کرتا رہے کہ کل (قیامت) کے لئے اس نے
کیا بھیجا ہے ۔ اور ذکر دوام کے بارے میں
فرمایا فرمانِ خدا ہے پھر جب تم نماز پوری
کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اللہ کے
ذکر میں لگے رہو اور پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو
نماز پڑھو کیونکہ مسلمانوں پر نماز بہ قیدِ
وقت فرض ہے ۔ اے طالبانِ حق جو
مہدیؑ کے شیدائی ہو تمکو معلوم ہو کہ یہ
احکام جو (ان اوراق میں) مذکور ہیں حضرت
مہدیؑ کی ۔ اولِ ملاقات سے آنحضرتؑ
کی رحلت تک یہ بندہ جو ہمیشہ حضرتؑ کی
صحبت میں رہا ان احکام میں سے کسی حکم
میں ہم نے تفاوت نہیں پایا اور ان تمام پر ہم سب
اعتقاد و ایمان رکھتے ہیں جو کوئی حضرت مہدیؑ
کے بیان میں کوئی تاویل یا تحویل کرے وہ آنحضرتؑ
کے بیان کا مخالف ہوگا ۔

عقیدۂ شریفہ مطابق متن شرح عقیدہ فارسی

(اردو مطبوعہ)

# (متن و ترجمۂ رسالہ فرائض مصنفہ حضرت میانسید میرانجیؒ جو عقیدۂ شریفہ کا ماحصل ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منکہ سید میرانجی ابن میانسید سلام اللہؒ ام بر
جملہ مصدقان مہدی علیہ السلام واضح و لائح
باد کہ حاصل احکام محکمات مہدیؑ کہ در
عقیدۂ بندگیمیانسید خوندمیرؓ مذکور اند مجموع
سی حکم اند بعضے ازاں فرائض اعتقادی
و برخے فرائض عملی اند اما احکام فرائض اعتقادی
کہ ہر مصدق را بران اعتقاد داشتن فرض
است و بجز اعتقاد بران چارہ نیست
بست عدد اند بدین تفصیل اوّل تصدیق
مہدیؑ با محبت نمودن دوم منکر مہدیؑ را
کافر دانستن سوم تسویۃ الخاتمین حق دانستن
چہارم مہدیؑ را بے واسطہ ہر روز نو تعلیم از
خدا دانستن پنجم تمام احکام مہدیؑ ثابت
بامر اللہ دانستن ششم منکر یک حرف را
از بیان مہدیؑ عند اللہ ماخوذ دانستن
ہفتم صحت حدیث نبوی بر موافقت کتاب
خدا و بحال مہدیؑ دانستن ہشتم ایمان
آوردن و اطاعت کردن ہر کسے از روز
میثاق ثابت دانستن نہم موافقت

میں کہ سید میرانجی ابن میانسید سلام اللہؒ ہوں جملہ مصدقان
مہدی علیہ السلام پر واضح کرتا ہوں کہ حاصل احکام
محکمات مہدیؑ ہو جو کہ عقیدۂ بندگی میانسید خوندمیرؓ
میں مذکور ہیں جملہ تیس احکام ہیں بعض ان سے
فرائض اعتقادی اور بعض فرائض عملی ہیں لیکن
منجملہ ان کے احکام فرائض اعتقادی کہ جن پر
ہر مصدق کو اعتقاد رکھنا فرض ہے اور بجز
ان پر اعتقاد رکھنے کے چارہ نہیں ہے بیس
عدد ہیں بدیں تفصیل (۱) مہدیؑ کی تصدیق محبت
کے ساتھ کرنا (۲) منکر مہدیؑ کو کافر جاننا (۳)
تسویت خاتمینؑ کو حق جاننا (۴) مہدیؑ کو بلا واسطہ
ہر نئے دن تعلیم از خدا جاننا (۵) تمام احکام مہدیؑ کو
ثابت بامر اللہ جاننا (۶) مہدیؑ کے بیان سے
جو شخص ایک حرف کا بھی منکر ہو اس کو عند اللہ
ماخوذ سمجھنا (۷) جو حدیث کہ کتاب خدا اور
حال مہدیؑ کے موافق ہو اس کو صحیح جاننا (۸)
ہر شخص کا ایمان لانا اور اطاعت کرنا روز میثاق
سے ثابت جاننا (۹) چار صفتوں کی موافقت
یعنی ہجرت و اخراج و ایذا و قتال کو نشان تصدیق

چہارم صفت یعنے ہجرت و اخراج و ایذا و
قتال نشان تصدیق دانستن دہم مخالفت
ہجرت و صحبت حکم نفاق دانستن یازدہم در
تفضیح مقبول و مردود دیش مہدی موعود حق
دانستن دوازدہم حکم مجتہدان و مفسران
و جز آن مخالف بیان مہدیؑ ناصحیح دانستن
سیزدہم ہر اعمال و بیان مہدیؑ از تعلیم خدا
و باتباع مصطفٰے علیہ السلام دانستن چہاردہم
تقلید عمل بر مذاہب ائمہ اربع ناروا دانستن
پانزدہم خصوصیت بعثت مہدیؑ برائے
ظاہر کردن و بیان نمودن احکام ولایت
محمدی دانستن شانزدہم بعنوان علینا
بیانہ این بیان از زبان مہدیؑ ثابت
دانستن ہفتدہم وقوع دیدار خدا در دنیا
جائز و ممکن دانستن ہیجدہم ایمان ذات
خدا دانستن نوزدہم جاودانی دوزخ بحکم
آیات قرآن دانستن بستم وعدہ ورود دوزخ
بارادہ دنیا بحکم آیتہا حق دانستن فقط و جز
مرجع و رای اینہا احکام و نقول در باب
اعتقاد ہیں منظر تدبر و تفکر آنرا ملحوظ فرمائی
تحت ہمیں با مندرج یابی واللہ اعلم
بالصواب۔ واما احکام فرائض عملی
از انجملہ کہ ہر مومن مرد و زن را بران عمل
کردن فرض است بجز اختیار کردن این
فرائض چارہ نیست وہ عدد اند بدین

جاننا (۱۰) یہ جاننا کہ ہجرت و صحبت صادقین کی
مخالفت حکم نفاق رکھتی ہے (۱۱) مہدیؑ کے مقصود
تصحیح میں مقبول و مردود کا مشخص ہونا حق جاننا (۱۲)
مجتہدین مفسرین وغیرہم کا جو حکم حضرت مہدیؑ کے
بیان کا مخالف ہو اس کو غیر صحیح جاننا (۱۳) تمام اعمال
اور بیانِ حضرت مہدیؑ کو تعلیم خدا اور اتباعِ حضرت
مصطفٰے علیہ السلام پر مبنی جاننا (۱۴) مذاہب
ائمہ اربعہ میں سے کسی مذہب کے ساتھ تقلید عمل
کو ناروا جاننا (۱۵) خصوصیت بعثت مہدیؑ
ولایت محمدی سے متعلقہ احکام کے اظہار و
بیان کیلئے جاننا (۱۶) آیت کریمہ بعنوان
علینا بیانہ میں جو بیان مذکور ہے یہ بیان بزبان
مہدیؑ ثابت جاننا (۱۷) دارِ دنیا میں دیدار خدا ہونا
جائز و ممکن جاننا (۱۸) ایمانِ ذات خدا (دیدار
خدا ایمان حقیقی) جاننا (۱۹) دوزخیوں کے لئے دوزخ
کی جاودانی بحکم آیات قرآنی ثابت جاننا (۲۰) ارادہ
دنیا پر وعدہ دوزخ بحکم آیات قرآنی حق جاننا فقط
علاوہ ازیں جو احکام و نقول کہ باب اعتقاد میں نظر
آویں اور منظر تدبر و تفکر ان کا معائنہ کریں تو انہی کے
تحت ثابت ہونگے واللہ اعلم بالصواب۔ اور لیکن
احکام فرائض عملی کہ جن پر ہر مومن مرد اور عورت کو
عمل پیرا ہونا فرض ہے اور انکے اختیار کرنے کے
سوا چارہ نہیں وہ دس عدد ہیں بدیں تفصیل (۱)
ترک حیات دنیا کرنا (۲) وطن سے ہجرت کرنا
(۳) صادقوں کی صحبت میں رہنا (۴) ماسوی اللہ

تفصیل اوّل ترک حیات دنیا کردن دوم
ہجرت وطن کردن سوم صحبت با صادقان
کردن چہارم پرہیزیدن عما سوی اللہ یعنی
عزلت از خلق کردن پنجم ذکر اللہ دوام کردن
ششم طلب رویۃ اللہ کردن تا آنکہ بچشم سر یا
بچشم دل و یا در خواب خدا را بہ بیند و اگر نہ
بیند مومن نباشد مگر طالب صادق کہ مشرف
بشش صفات است ہفتم بہ شش صفات
طالب صادق کہ بحکم ایمان بر وجود حصول آں موقوف
است مشرف شدن چنانچہ روے دل
خود را از غیر حق گردانیدہ و روے دل خود را بسوے
مولیٰ آوردہ و ہموارہ مشغول با یاد خدا بودن
و از دنیا و خلق عزلت گرفتن و ہمت از خود
بیروں آمدن کردن ہشتم جہاد فی سبیل اللہ
یعنی از شمشیر آہن با لشکر یا از شمشیر فقر
با نفس جہاد کردن نہم توبہ در حال حیات
پیش از غرغرہ مرگ کردن دہم بر پنج صفات
کہ حصر ایمان بر آں است کما قال اللہ تعالیٰ
انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ
وجلت قلوبہم واذا تلیت علیہم
ایاتہ زادتہم ایمانا وعلی ربہم
یتوکلون ج الذین یقیمون الصلوۃ
ومما رزقنہم ینفقون الآیہ حتی کہ
طالب صادق بحکم آں مومن شدہ است
حاصل شدن چنانچہ ترسیدن دل از خوف

سے پرہیز کرنا یعنے خلق سے عزلت اختیار کرنا (۵) ہمیشہ
اللہ کا ذکر کرنا (۶) خدا کے دیدار کا طالب رہنا یہانتک
کہ چشم سر سے یا چشم دل سے یا خواب میں خدا کو دیکھ لے
اور اگر نہ دیکھا تو مومن نہ ہوگا مگر طالب صادق جو چھے
صفتوں سے متصف ہے (۷) طالب صادق کی چھے
صفتوں سے کہ جن کے وجود پر حکم ایمان موقوف ہے
مشرف ہونا چنانچہ (وہ صفات یہ ہیں اپنا روئے
دل غیر حق سے پھیرا ہے، اپنے روئے دل کو
خدا کی طرف لایا رہے، ہمیشہ یاد خدا میں مشغول
رہے، دنیا سے عزلت اور خلق سے عزلت اختیار
کرے اور ہمیشہ اپنے سے باہر ہونے کی ہمت کرے
(۸) راہ خدا میں جہاد یعنی شمشیر آہن سے لشکر
کے ساتھ یا شمشیر فقر سے نفس کے ساتھ
جہاد کرنا (۹) غرغرہ موت سے پہلے حالت
حیات میں توبہ کرنا (۱۰) پانچ صفات پر جن پر
ایمان منحصر ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہی لوگ
ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے
تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب آیات الٰہی
انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان
کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے
رب پر بھروسہ رکھتے ہیں، جو نماز پڑھتے ہیں اور ہم
نے جو انکو روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی
راہ میں) خرچ کرتے ہیں یہی ہیں سچے دیندار پر
عمل پیرا ہونا یہانتک کہ طالب صادق انہی
صفات سے مومن حکمی ہوا ہے چنانچہ خدا سے دل ڈرتا

خدائے تعالیٰ و زیادہ شدن ایمان بعد
شنیدن آیات قرآن و توکل نمودن بر خدائے
تعالیٰ در جمیع امور و نماز پنجگانہ بروقت
آن ادا کردن و از آنچہ خدا تعالیٰ روزی
دادہ است انفاق کردن یعنے عشر آن
کم حصہ ادا کردن۔ اما آنچہ احکام عملی کہ بر
احکام عقیدہ زیادہ می نمایند آنہمہ تحت ہمیں ہا
داخل اند چنانچہ سویت و نوبت و اجماع
و ترک عزلت یعنے تسلیمی داخل صحبت و لوازم
وے اند و ترک کردن تعین و برات و رفتن
در خانہائے موافقان و ترک تدبیر و تردد و میراث
و ترک حیات دنیا داخل است و ترک
کردن برون رفتن از دائرہ و بیرون دائرہ
آتش سوزان دیدہ دست و پائے بستہ
درون باڑ دائرہ منحصر شدن تحت عزلت
داخل است و ترک سوال کردن از ہر سہ
جنس یعنی حال و قول و فعل و ترک لذت گرفتن
و ترک فتوحی کردن کہ خبر آن پیش از رسیدن
آن می رسد داخل توکل است و ذکر کثیر
کردن و ہر دو وقت سلطان اللیل و سلطان النہار
محافظت نمودن داخل ذکر دوام است کذا
باقی در بواقی داخل اند پس ہر مصدق را
ایمان آوردن و اعتقاد داشتن و عمل کردن
بران و از تاویل و تحویل آن دور بودن فرض
عین است زیرا کہ بر صحت این احکام

رہنا آیات قرآنی کے سننے کے بعد ایمان زیادہ ہونا، تمام
کاموں میں خدا تعالیٰ پر توکل کرنا، نمازیں پانچ وقت
کی انکے اوقات پر ادا کرنا، جو کچھ خدا تعالیٰ روزی دے
اُس سے انفاق کرنا یعنے اس کا عشر کم حصہ ادا کرنا اور
جو احکام عملی کہ احکام مذکورہ عقیدہ پر زاید معلوم ہوتے ہیں
وہ تمام انہی احکام میں داخل ہیں چنانچہ سویت اور نوبت
اجماع اور ترک عزلت یعنے تسلیمی و حق صحبت صادقاں
میں داخل اور اسکے لوازم ہیں، تعین[ل] و براتٹ[ع] کا ترک
کرنا، موافقوں (مہدویوں) کے گھروں کو بھی (بلا وجہ
شرعی) جانا ترک کرنا، ترک تدبیر و تردد اور ترک
میراث ترک حیات دنیا میں داخل ہیں، اور دائرے
کے باہر جانیکو ترک کرنا اور دائرے کے باہر جلتی ہوئی
آگ دیکھکر ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے دائرے کی باڑ
کے اندر مقید رہنا داخل عزلت ہے، اور ہر قسم کا سوال
یعنے حالی اور فعلی اور قولی ترک کرنا اور ترک لذت
اور اس فتوح کا ترک کرنا جسکی خبر اس کے پہنچنے سے
پیشتر معلوم ہو چکی ہو داخل توکل ہے ذکر کثیر کرنا اور
دو نو وقت یعنے سلطان اللیل اور سلطان النہار کی
حفاظت کرنا داخل ذکر دوام ہے اسی طرح جو کچھ باقی
ہیں وہ باقی میں داخل ہیں پس ہر مصدق کو اس پر
ایمان لانا اور اعتقاد رکھنا اور عمل کرنا اور ان احکام
کی تاویل و تحویل سے دور رہنا فرض عین ہے کیونکہ
ان احکام کی صحت پر اجماع صحابہ کرام رض نے اتفاق
کیا ہے اور سبھی ان تمام پر ایمان و اعتقاد رکھا ہے
چنانچہ بندگی میاں سید خوندمیر رض نے فرمایا ہے اسے

ل تعین۔ مستقل آمدنی وظیفہ حسن خدمت جاگیر و ملوکہ کا کرایہ وغیرہ

ع براتٹ۔ آمدنی بذریعہ کاغذ بہتر وغیرہ

اجماعِ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم متفق شدہ ہیں
جملہ تمام اعتقاد و ایمان داشتہ اند چنانچہ بندگی میاں
سید خوندمیرؓ فرمودہ اند اے طالبانِ حق کہ مہدیؑ
را گرویدہ اید معلوم باد تا آخر الغرض باید دانست
بجز ایمان آوردن بریں جملہ احکام و اعتقاد داشتن
و عمل کردن براں و دور بودن از تاویل و
تحویل آں شمار در گروہِ مہدیؑ نباشد و امید وای
فلاح و نجات ہم نیست۔

تمت الرسالۃ (منقول از نسخہ
قلمی و دستخطی حضرت میاں سید اسحٰقؒ بن حضرت
میاں سید یعقوب توکلیؒ)

طالبانِ حق جو مہدیؑ کے گرویدہ ہوئے ہو تم کو معلوم ہو
(ملاحظہ ہو عقیدہ) الغرض جاننا چاہیے کہ بجز ان جملہ
احکام پر ایمان لانے اور ان پر اعتقاد رکھنے
اور عمل کرنے اور انکی تاویل و تحویل سے باز
رہنے کے کسی شخص کا گروہ مہدیؑ میں شمار
نہ ہوگا اور اس کے فلاح و نجات کی امید
بھی نہیں ہے۔

تمام ہوا رسالۂ فرائض۔

## متن و ترجمہ رسالۂ زاد الناجی و سلکِ سلسلہ تصنیف حضرت میاں سید میرانجیؒ عرف حضرت سید و میاں النفا مرشد الزماں خلیفہ حضرت بندگی میاں سید نصرت مخصوص الزماں رحمۃ اللہ علیہما

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ واللہ یدعوا الیٰ
دار السلام ویہدی من یشاء
الیٰ صراط مستقیم (جزو ۱۱ رکوع ۱۷)
واضح ولائح باد کہ سید میرانجی ابن میاں سید
سلام اللہ اعم سلک سلسلہ من بدیں طریق
است کہ من فقیر بندگی میاں سید سلام اللہؒ و
بندگی میاں سید نصرتؒ ام و ایشاں ہر دو

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ دار السلام کی طرف
بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ بتاتا ہے واضح اور
ظاہر ہو کہ میں سید میرانجی ابن میاں سید سلام اللہ ہوں
میرا سلکِ سلسلہ یہ ہے کہ میں بندگی میاں سید سلام اللہؒ
اور بندگی میاں سید نصرتؒ کا فقیر ہوں اور یہ ہر دو
بزرگ بندگی میاں سید نور محمدؒ کے فقیر ہیں اور میاں سید
نصرتؒ بندگی میاں سید خوندمیرؓ کے بھی صدقہ خواہ ہیں اور

بزرگان از بندگیمیاں سید نور محمدؓ اند و میاں سید نصرت
نیز صدقہ خواہ از بندگیمیاں سید خوندمیرؓ اند و
ایشاں ہردو بزرگاں از بندگیمیاں سید محمود
حسینؓ ولایت خاتم مرشدؓ اند و ایشاں از
بندگیمیاں ملک الہدادؓ اند و بندگیمیاں ملک
الہدادؓ از بندگیمیاں سید خوندمیر صدیق ولایت
سید الشہدا رضی اللہ عنہ اند و بندگیمیاںؓ از
حضرت میراں سید محمد مہدی موعود آخر الزمان علیہ السلام
خلیفۃ الرحمان خاتم ولایت محمدیؐ اند و آنحضرت
در شریعت تابع محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم و در حقیقت تابع بامر اللہ اند و
در اصحاب نبیؐ دہ عدد مبشر نبیؐ اند و ازاں
چہار اکرام اند و نیز در اصحاب مہدیؑ دوازدہ
عدد مبشر مہدیؑ اند و دراں پنج عدد اکرام اند
نبیؐ و مہدیؑ یکذات اند ہردو برابر اند و
بندگیمیراں سید محمودؓ و بندگیمیاں سید خوندمیرؓ یکذات
اند ہردو برابر اند و میراں سید محمودؓ را ثانی مہدیؑ
میگوئیم و میاں سید خوندمیرؓ را صدیق ولایت
میگوئیم و ہردو سیدین صدیقین اند و بعضے
اصحاب بمرتبہ خویش اولئک ہم الصدیقون
(جزء ۲۷ رکوع ۱۷) اند و اصحاب نبیؐ صدقہ خواہ
نبیؐ اند و اصحاب مہدیؑ صدقہ خواہ مہدیؑ
اند نبیؐ و مہدیؑ در حق اصحاب خویش آنچہ
بشارتہا فرمودہ اند ہمہ حق است قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابی

یہ ہردو بزرگ بندگی میاں سید محمود حسینؓ ولایت خاتم مرشدؓ کے فقیر ہیں اور
یہ بزرگ بندگی میاں ملک الہدادؓ کے فقیر ہیں اور بندگی ملک
الہدادؓ بندگی میاں سید خوندمیر صدیق ولایت سید الشہداء رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کے فقیر ہیں اور بندگیمیاںؓ رضی اللہ عنہ حضرت
میراں سید محمد مہدی موعود آخر الزماں خلیفۃ الرحمن خاتم
ولایت محمدیؐ کے فقیر ہیں اور آنحضرت (مہدیؑ) شریعت
میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع اور
حقیقت میں حکم خدا کے تابع ہیں۔ اور نبی علیہ السلام
کے اصحاب میں دس صحابیؓ نبیؐ کے مبشر ہیں جنمیں
سے چار اکرم ہیں، اور اصحاب مہدیؑ میں بھی بارہ
صحابی مبشر ہیں اور ان میں پانچ اکرم ہیں حضرت
رسول اللہؐ اور حضرت مہدیؑ ایک ذات ہیں اور
دونوں برابر ہیں اور بندگی میراں سید محمودؓ اور
بندگی میاں سید خوندمیرؓ ایک ذات ہیں اور ہردو
برابر ہیں، میراں سید محمودؓ کو ہم ثانی مہدیؑ کہتے ہیں
اور میاں سید خوندمیرؓ کو ہم صدیق ولایت کہتے
ہیں اور ہر دو سیدین صدیقین ہیں اور بعضے اصحاب
اپنے مرتبہ میں اولئک ہم الصدیقون
(وہی لوگ صدیق ہیں) کا مصداق ہیں اور
اصحاب نبیؐ نبیؐ کے صدقہ خواہ ہیں اور اصحاب
مہدیؑ مہدیؑ کے صدقہ خواہ ہیں اور نبی و مہدی
علیہما السلام نے اپنے اصحاب کے حق میں جو
بشارتیں فرمائی ہیں وہ سب حق ہیں، نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے میرے اصحاب تاروں کے
مانند ہیں ان میں سے جس کسی کی پیروی کروگے

کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم
وکسیکہ بندہ را یعنی نبیؑ و مہدیؑ را و اصحاب
وی را برابر گوید بداعتقاد است چنانچہ نبیؐ
را و اصحاب وی رضی اللہ عنہم را برابر گفتہ
اند بداعتقاد شدہ اند قال اللہ تعالیٰ
ومن یشاقق الرسول من بعد ما
تبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر
سبیل المومنین نولہ ما تولیٰ ونصلہ
جہنم وساءت مصیرا (جزء ۵ رکوع ۱۴)
و بموافقت سنت وجماعت عقیدہ باید
داشت و گروہِ ناجی سنت وجماعت است
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ستفترق
امتی من بعدی ثلاثا وسبعین
فرقۃ کلھم ملعون فی النار الا ملۃ
واحدۃ ھی اھل السنۃ والجماعۃ
و بیان این در کتاب معرفۃ المذاہب
مسطور است نقلست حضرت میرانؑ فرمودند
اینجا ولایت است در گروہ بندہ ہفتاد و چہار
ملت شوند یکے ازاں ناجی است باقی ہمہ
ہالک اند بعد الآخر ہر کہ متابعت ہر یک فرقہ
کند او در آں فرقہ داخل است قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم من
تشبہ قوما فھو منہ نقلست بندگی میاں
سید خوندمیرؓ فرمودند کہ مہاجران مہدیؑ برادران
ما اند اگر ایشاں مرا ریزہ ریزہ کنند

راہِ راست پاؤگے۔ اور جو شخص کہ بندہ کو یعنے نبیؐ و مہدیؑ
کو ان کے اصحاب کے برابر کہے وہ بداعتقاد ہے چنانچہ
نبیؐ کو ان کے اصحابؓ کے برابر کہنے والے بداعتقاد
ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جو مخالفت
کرے گا رسول کی اسکے بعد کہ اس پر ہدایت کھل
چکی اور چلے گا مسلمانوں کے راستہ کے سوا دوسرے
راستہ پر تو ہم اسکو چلائے جائینگے اسی راستہ پر جس
پر وہ چلا اور اسکو جھونک دیں گے دوزخ میں اور
وہ بری جگہ ہے۔ اور سنت وجماعت کی موافقت
پر عقیدہ رکھنا چاہیئے اور ناجی گروہ سنت وجماعت
ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہیں میرے
بعد میری امت میں تہتر فرقے بن جائینگے ان میں
سے ایک ملت اہل سنت وجماعت کے سوا
سب کے سب ملعون دوزخی ہونگے، اور یہ
یہ بیان کتاب معرفۃ المذاہب میں مرقوم ہے
نقل ہے حضرت میرانؑ نے فرمایا یہاں ولایت
ہے بندے کے گروہ میں چوہتر فرقے ہوں گے
ایک ان میں سے ناجی ہے باقی تمام ہالک ہیں
اب بھی جو کوئی جس کسی فرقہ کی متابعت کرے وہ
اسی میں داخل ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ اسی
کے ساتھ ہے نقل ہے حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ
نے فرمایا کہ مہاجران مہدیؑ ہمارے بھائیاں ہیں
اگر یہ مجھکو ریزہ ریزہ کریں تو ان کا کوئی نقصان
نہیں، اور دوسرا جو کوئی شخص مہاجروں کی فضیلت

ایشاں را زیاں نیست و دیگر گفتہ اند در فضیلت
مہاجران کہ خطرہ سست کند او زیاں کار شود
نیز فرمودند کہ و گفتہ عام مہاجر بجز دوزخ جائے
نیست و دیگر معلوم باد کہ چہار صفات ولایت
ذات مہدی ع اند و در حق گرویدگاں داشتند
یکے ازاں صفتِ ذات مخصوص در حق بندگی میاں رض
فرمودند و بدلہ مہدی ع و حاملِ ولایت میاں سید
خوندمیر رض اند و بندگی ملک الہداد رض خلیفہ گروہ
اند و بندگی میاں سید شہاب الدین رض و بندگی میاں سید محمود رض
خاتم مرشد یکذات اند و ہر دو برابر اند و ہمہ گروہ
حضرت میراں ع در زمانہ بندگی میاں سید محمود حسین
ولایت رض فضل میاں مذکور قبول کردہ و فیض
ایشاں گرفتند و خلیفہائے آں سادات
میاں سید علی رض و میاں سید نور محمد رض و میاں سید میراں رح
و میاں سید یوسف رح و میاں سید خوندمیر رح و میاں سید
حمید رح اند و ہمہ را صدقہ آنحضرت رض رسید و
آخر وقت میاں مشار الیہ فرمودند سہ فرزندان
من ستون دین اند چنانچہ عالم را بستارگان
و برجہائے آسمان راہ است ہمچنین را ایشاں
راہ است و کسانیکہ پیش ما ناتمام اند پیش
ایشاں تمام شوند و کسانیکہ حضور ایشاں بیایند
علاقہ آنہا با ما است فاما بندگی میاں سید نور محمد رض
را فرمودند کہ آخر ما و تو ایم ازیں واسطہ
ہمہ خلفائے بندگی میاں سید محمود رض تابعان خود
را بحرف میاں سید نور محمد رض نمودند و ہمہ صدقہ خود

میں خطرہ سست کرے وہ زیاں کار ہے نیز بندگی میاں رض
نے فرمایا ہے کہ عام مہاجر مہدی ع کا دھکہ کھائے ہوئے
کا ٹھکانہ سوائے دوزخ کے نہیں، دیگر معلوم ہو کہ
ولایت ذات مہدی ع کے چار صفات ہیں جو گرویدگان
مہدی ع کے حق میں ثابت ہیں اُن میں سے اپنی ایک
صفت ذات کو حضرت مہدی ع نے بندگی میاں رض کے
حق میں مخصوص فرمایا ہے (اُس صفت میں) بدلہ مہدی ع
اور حاملِ ولایت میاں سید خوندمیر رض ہیں اور بندگی ملک
الہداد رض خلیفہ گروہ ہیں اور بندگی میاں سید شہاب الدین رض
اور بندگی میاں سید محمود خاتم مرشد رض ایک ذات ہیں
اور ہر دو برابر ہیں اور تمام گروہ حضرت مہدی ع نے
بندگی میاں سید محمود حسین ولایت رض کے زمانہ میں میاں
مذکور کا فضل قبول کیا اور اُن سے فیض لیا ہے اور
اس سادات (خاتم مرشد رض) کے خلفاء میاں سید علی رح
میاں سید نور محمد رح، میاں سید میراں ع، میاں سید یوسف رح،
میاں سید خوندمیر رح، اور میاں سید حمید رح ہیں اور تمام کو
آنحضرت رض کا صدقہ پہنچا ہے اور اپنے آخر وقت
پر میاں مشار الیہ نے فرمایا کہ میرے تینوں فرزند
ستون دین ہیں جیسا کہ اہلِ عالم کو آسمان کے
برجوں اور ستاروں سے راہ ملتی ہے اسی طرح ان سے
راہ ملتی ہے اور جو اشخاص کہ ہمارے سامنے
ناتمام ہیں ان کے سامنے تمام ہونگے، اور جو
اشخاص کہ ان کے حضور میں آئینگے ان کا علاقہ ہم سے
ہے لیکن بندگی میاں سید نور محمد رض سے فرمایا کہ آخر ہم
تم ہیں اسی وجہ سے بندگی میاں سید محمود رض

میاں سید محمودؓ در اینجا آمده اند آخر ہمہ مقلدان میاں
سید یحییٰؓ از میاں سید نور محمدؓ صدقہ گرفتند و بعد از
میاں سید نور محمدؓ میاں سید عالمؓ و میاں سید قاسمؓ
و میاں سید نصرتؓ و میاں سید ولیؓ و میاں سید اشرفؓ
و میاں سید یحییٰؓ و میاں سید سلام اللہؓ و ملک ابراہیمؓ
و ملک میرانؓ و میاں بہلول خانؓ این دہ خلفاء
صدقہ خواہ از بندگی میاں سید نور محمدؓ اند و ما صدقہ خوا
ہمہ ایشاں ایم و صدقہ خواہ ہمہ گروہ مہدی علیہ السلام
ہستیم فاما بندہ صدقہ خواہ سلسلہ از بندگی میاں سید سلام اللہؓ
و بندگی میاں سید نصرتؓ ام ۔ دیگر بدانید کہ در شریعت
پیغمبرؐ بناء مسلمانی پنج چیز اند اول کلمہ دوم نماز
سوم روزہ چہارم زکوٰۃ پنجم حج ۔ و در طریقت
مہدیؑ اصولِ دین شش چیز اند اول ترک
دنیا دوم طلب خدا سوم ذکر دوام چہارم عزلت
از خلق پنجم توکل تمام ششم منکرِ مہدیؑ را کافر
داند ۔ و شرائطِ ترکِ دنیا این است
ترکِ علائق و ترکِ تدبیر و ترکِ وطن و ہجرت
و صحبتِ صادقاں اختیار کند ۔ و صادق آنرا
گویند کہ مقصود خدا دارد و عقیدہ درست و سلسلہ
تا بمہدیؑ مستقیم بود و در زمانہ اہلِ فضل باشد
و مبشر و منظور و حکم خلافت یافتہ باشد نیز
شرائط داعی الی اللہ این نوع باشد چنانچہ
حضرت میرانؑ فرمودند ہجرت فرض عین است
از خانماں و توکل و تسلیم و از خلق بے طمع باشد
و تعیین ترک دہ و نفع و ضرر از خدا تعالیٰ بینید

کہ تمام خلفاء نے اپنے تابعین کو اپنے بعد میاں سید نور محمدؓ
کی طرف کر دیا، اور میاں سید محمودؓ کے تمام صدقہ خواہ
اسی جگہ آئے ہیں بالآخر میاں سید یحییٰؓ کے تمام مقلدین
نے میاں سید نور محمدؓ سے صدقہ حاصل کیا ہے اور میاں سید
نور محمدؓ کے بعد میاں سید عالمؓ، میاں سید قاسمؓ، میاں سید
نصرتؓ، میاں سید ولیؓ، میاں سید اشرفؓ، میاں سید یحییٰؓ
میاں سید سلام اللہؓ، ملک ابراہیمؓ، ملک میرانؓ اور میاں
بہلول خانؓ یہ دس خلفاء صدقہ خواہ بندگی میاں سید نور محمدؓ
کے ہیں اور ہم صدقہ خواہ بندگی میاں سید نور محمدؓ کے خلفاء کے
اور تمام گروہ مہدی علیہ السلام کے ہیں لیکن بندہ (خصوصاً)
صدقہ خواہ بندگی میاں سید سلام اللہؓ اور بندگی میاں سید نصرتؓ
کے سلسلہ کا ہے ۔ دیگر جاننا چاہیئے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کی شریعت میں بناء اسلام پانچ چیزیں ہیں (۱) کلمہ (۲)
نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ (۵) حج ۔ اور مہدی موعود
صلی اللہ علیہ وسلم کی طریقت میں اصول دین چھ چیزیں
ہیں (۱) ترکِ دنیا (۲) طلبِ خدا (۳) ذکر دوام (۴)
عزلت از خلق (۵) توکل تمام (۶) منکرِ مہدیؑ کو کافر جاننا
اور ترکِ دنیا کے شرائط یہ ہیں ترکِ علائق، ترکِ تدبیر
ترکِ وطن، ہجرت اور صحبتِ صادقین اختیار کریں،
اور صادق اسکو کہتے ہیں جو مقصود خدا رکھتا ہو، اس کا
عقیدہ درست اور سلسلہ حضرت مہدیؑ تک مستقیم ہو،
زمانہ میں اہل فضل یا مبشر و منظور اہل فضل کا ہو اور
حکم خلافت پایا ہو، نیز دعوت الی اللہ کرنیوالے کے
شرائط اس طرح ہیں چنانچہ حضرت میرانؑ نے فرمایا ہے
ہجرت فرض عین ہے خانماں (گھر بار) سے اور توکل و

واز خلق عزلت و دوائم خلوت و ذکر و فکر و
تقویٰ و توجہ و مراقبہ و عشق و تجرید و تفرید
و تزکیہ و تجلیہ و تصفیہ و شرحِ صدر و طلب
و محبت و فنا و قرب و وصال ذات حاصل
کند اگر ایں صفات ندارد داعی الی اللہ نباشد
و نیز حضرت میرانؑ فرمودند آنکس بیانِ قرآن
کند کہ در وے شش چیز باشد سہ ظاہری و سہ
باطنی و سہ ظاہری این است یکے توکل بر خدا
کند دوم بدارِ دنیا دار نرود سوم رسانیدۂ
خدا بذل کند و سہ باطنی این است یکے بچشم
سر خدائے را بہ بیند دوم کسے بمیرد از حالِ او
خبر دہد سوم او را زر و خاک برابر شود و طالب
را باید کہ لذت و عزت دنیا منغض کند از
ایں اعتزال نشود جز بسماع بیان قرآن
از زبانِ مرشد کامل و مرشد آنست کہ حضرت
میرانؑ فرمودند زیر ایں آیت وکرّہ الیکم
الکفر والفسوق والعصیان اولئک
ھم الراشدون (جزو ۲۶ رکوع ۱۲) در
ہر کہ ایں اوصاف موجود باشد او مرشد است
و صفتِ مرشدی چنانچہ بندگیمیاں قادرشاہ
لازال فضلہٗ فرمودہ اند کہ مراد از کفر
ہستی سالک است و مراد از فسوق و عصیان
تفریط و افراط اعتقادیات و عملیات
است یعنے ہر کہ از ہستی خود اکراہ تمام دارد
و از تفریط و افراط اعتقادیات بیزار

تسلیم اور خلق سے بے طمع رہے اور تعین کو ترک کرے
اور نفع و نقصان کو خدا کی طرف سے دیکھے خلق سے عزلت
کرے اور ہمیشہ خلوت میں رہے، ذکر، فکر، تقویٰ، توجہ
مراقبہ، عشق، تجرید، تفرید، تزکیہ، تجلیہ، تصفیہ، شرح صدر
طلب و محبت، فنا اور قرب و وصال ذات حاصل کرے
اگر یہ صفات نہ رکھتا ہو تو داعی الی اللہ (اللہ کی طرف
بلانیوالا) نہ ہوگا، نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے وہ شخص
بیانِ قرآن کرے جس میں ایسے چیزیں ہوں تین ظاہری
اور تین باطنی، تین ظاہری یہ ہیں (۱) خدا پر بھروسہ کرے
(۲) دنیا دار کے گھر نہ جائے (۳) خدا کی بھیجی ہوئی چیز کو
خدا کی راہ میں صرف کرے اور تین باطنی یہ ہیں (۱) چشم سر
سے خدا کو دیکھے (۲) کوئی مرجائے تو اس کے حال کی خبر
دے (۳) زر و خاک اُسکے پاس برابر ہو اور طالب کو
چاہئیے کہ لذت و عزت دنیا کو ناپسند رکھے، اور کوئی
لذت و عزت دنیا سے علیحدہ نہیں ہوسکتا بجز بیانِ
قرآن سننے کے مرشد کامل کی زبان سے۔ اور مرشد وہ
ہے کہ حضرت مہدیؑ نے آیت لہذا ناپسند کردیا تمہارے
آگے کفر و فسق و عصیان کو وہی لوگ ہیں راہ پائے
ہوئے۔ کے تحت فرمایا کہ جس کسی میں یہ اوصاف (کراہت
از کفر و فسوق و عصیان) موجود ہوں وہ مرشد ہے اور
وہ اوصاف مرشدی یہ ہیں چنانچہ بندگی میاں قادر شاہ
لازال فضلہ نے فرمایا ہے کہ کفر سے مراد سالک کی ہستی
ہے اور فسوق و عصیان سے مراد تفریط و افراط اعتقادیا
و عملیات ہے یعنے جو شخص اپنی ہستی سے کامل کراہت
رکھتا ہو اور تفریط و افراط اعتقادیات سے بیزار

باشد و ہیچ کمی و زیادتی در اعمال نیارد و آنکس مرشد برحق است و بندگی میاں ملک جی رضی اللہ عنہٗ فرمودند ہر کہ پاے خود از در غیر شکستہ باشد و چشم طمع وے کور شدہ باشد و زبان حرص وے بریدہ باشد و کلام باضافت نکند آنکس اگر چیزے پند گوید تا مواخذہ نباشد بعضے گفتہ اند یعنی خود را از اضافت کلام بیروں آوردہ باشد بیان آں مرشد اثر نکند مگر در دل طالب صادق و شرائط طلب صادق در عقیدۂ بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ مسطور است ایضاً آنکہ ہمہ فرضہا و واجبات و سنتہا و مستحبات کہ بفرمودۂ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم و مہدی موعود صلی اللہ علیہ وسلم ثابت شدہ اند آنرا ادا کند بمقصود رسید اگر کسے ہمہ فرضہا و واجبات و سنتہا و مستحبات ادا کند و قایم اللیل و صایم الدہر باشد و یک فرض صحبت صادقاں با صدق و دیانت بجا نیاوردہ باشد او را نہ اسلام و نہ تصدیق و نہ اعمال صالحہ و او را ہیچ سود نیست و بہرۂ دین او را نمی رسد و بغیر صحبت حکم نفاق است و بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ در عقیدہ خویش آوردہ اند ہر کہ مہدیؑ را قبول کردہ است و از ہجرت و صحبت وے باز ماندہ است پس او را حکم منافقی بدیں آیت کرد قال اللہ تعالیٰ لا یستوی القٰعدون

ہو اور کوئی کمی و زیادتی اعمال میں نکرے وہ شخص مرشد برحق ہے اور بندگی میاں ملک جی رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا ہے جو شخص اپنے پاؤں غیر کے در پر جانے سے توڑا ہوا ہو اور جسکی طمع کی آنکھ پھوٹ چکی ہو اور جسکی حرص کی زبان کٹ گئی ہو اور کلام اضافت کے ساتھ نہ کرے ایسا شخص اگر کوئی نصیحت کرے تو مواخذہ نہو گا کلام باضافت کا معنیٰ بعضوں نے یہ کہا ہے کہ خود کو اضافت کلام سے باہر لایا رہے اور اس مرشد کا بیان اثر نہیں کرے گا مگر طالب صادق کے دل پر اور طلب صادق کے شرائط (وہی ہیں جو) عقیدۂ بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ میں مرقوم ہیں۔ ایضاً یہ کہ تمام فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرامین سے ثابت ہوئے ہیں ادا کرے تو مقصود کو پہنچے گا، اگر کوئی شخص تمام فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کو ادا کرے اور ہمیشہ شب بیدار، ہمیشہ روزہ دار رہا کرے اور ایک فرض صحبت صادقاں اگر صدق و دیانت کے ساتھ بجا نہ لایا ہو تو اسکو نہ اسلام ہے نہ تصدیق نہ اعمال صالحہ اوسکو کوئی فائدہ نہیں اور نصیب دین اس کو نہیں پہنچتا بغیر صحبت کے حکم نفاق ہے حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ نے اپنے عقیدہ میں ذکر فرمایا ہے کہ جو شخص حضرت مہدی علیہ السلام کو قبول کیا اور ہجرت سے اور آنحضرتؑ کی صحبت سے منہ پھیرا پس اس پر منافقی کا حکم اس آیت سے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے برابر نہیں بیٹھنے والے الخ دیکھو معلوم ہو کہ

الآیہ (جزء ۹ رکوع ۹) و دیگر معلوم باد ہر کہ
در فقیری سوداگری یک چیتل یا اجرت یکدرم
کند صحبت او منہدم گشت و باز برو صحبت
لازم شد ایمان بفرمودہ حضرت میرانؑ است
قال اللہ تعالیٰ اطیعوا اللہ واطیعوا
الرسول ایضاً من یطع الرسول
فقد اطاع اللہ (جزء ۵ رکوع ۷) وحکم کلام
اللہ از الف تا والناس از بیان حضرت
میرانؑ ناسخ است ہیچ آیت منسوخ نیست
وحکم محمد رسول اللہؐ وحکم مہدی مراد اللہؑ یک
است و شرایط فلاحیت آخرت آنست
قولہ تعالیٰ ان الذین آمنوا وعملوا
الصالحات الآیہ (جزء ۳ رکوع ۵) یعنے
عمل صالح را حضرت میرانؑ خود فنا فرمودہ
اند بیت ؎

ہر چہ داری صرف کن در راہ ہو
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا
نقد ہستی محو کن در لا الٰہ
تا بیابی دار ملک بادشاہ

قولہ تعالیٰ ونودوا ان تلکم الجنۃ
اورثتموھا بما کنتم تعملون در
کلام قدسی بگوید یا ابن آدم تسأل
یوم القیٰمۃ بما اکتسبت ولا تسأل
بما انتسبت قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ائتونی باعمالکم

جو شخص فقیری میں ایک چیتل کی سوداگری کیا یا ایک
درم کی اجرت (کا کام) کیا تو اس کی صحبت منہدم (نابود)
ہوگئی اور پھر اس کے لئے صحبت لازم ہوئی، ایمان حضرت
مہدیؑ کے فرمان پر ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فرمانبرداری
کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو اللہ کے رسولؐ کی ایضاً
جو اطاعت کرے رسولؐ کی پس اس نے اطاعت کی
اللہ کی۔ اور کلام اللہ کا حکم الف سے والناس تک
حضرت مہدیؑ کے بیان نے ناسخ ہے کوئی آیت
(بہمہ وجوہ) منسوخ نہیں ہے اور محمد رسول اللہؐ کا حکم
اور مہدی موعود مراد اللہؑ کا حکم ایک ہے اور
آخرت کی فلاح (کامیابی) کے شرائط وہی ہیں جو
اللہ تعالیٰ نے فرمائے ہیں بیشک جو لوگ ایمان لائے اور
اعمال صالحہ کئے الخ عمل صالح کا معنی حضرت مہدیؑ
نے خود کا فنا ہونا بیان فرمایا ہے ؎

(ترجمہ بیت)

راہِ ہُو میں صرف کر سب مِلک تو
لن تنالوا البر حتی تنفقوا
(ترجمہ) نہ پاؤ گے تم خیر کو (خدا کو) جب تک کہ خرچ نہ
کروگے اپنی محبوب ترین چیز۔
لا الٰہ میں تری ہستی مٹا
پائے گا تب بارگاہ بادشاہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور آواز دیئے جائینگے کہ یہ جنت
ہے تم وارث ہوئے اس کے ان عملوں کی بدولت
جو تم کرتے تھے اور کلام قدسی میں ہے (اللہ تعالیٰ)
فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم پوچھا جائے گا تو قیامت

ولا تأتوني بانسابكم وقيل الجنة
لمن اطاع ولو كان عبدا حبشيا
والنار لمن عصى ولو كان سيدا
قرشيا ايضا قال ع ولدي من
سلك طريقي نيز قال عليه السلام
يا فاطمة اعملي ولا تتكلي على انك ابنتي
قال الله تعالى فاذا نفخ في الصور
فلا انساب بينهم (جزء ۱۸ رکوع ۶) بدین
موافق نقلست که حضرت میرانؑ فرمودند در
روز قیامت خدا تعالی این چنین نخواهد پرسید
که فرزند احمد است یا محمد است عمل با محبت
خواهد پرسید و نیز فرمودند قبولیت بنده عمل است
دگرنه قبولیت بے عمل مردود است نیز
نقلست که حضرت میرانؑ فرمودند که تصدیق
بنده بینائی خدا است دیگر واضح باد که
پیروی گروه حضرت میران علیه السلام بجا آرید
از صحبت صادقان باز نمانید و پنج وقت
نماز بجماعت بگذارید و نوبت یکپاس ادا
کنید و در اجماع حاضر شوید و هر دو وقت نگاه دارید
یعنی از فجر تا طلوع آفتاب و از عصر تا عشاء
و عشر کما حقه ادا کنید و هر چه امر است بجا
آرید و از نهی پرهیز بدهیان یکدیگر موافقت
و بذل کنید و تنازع و تخالف نه نمائید و مدام
در کوشش ذکر الله باشید و هیر الجیو ذکر
سه پاس کننده را منافق فرموده اند و ذکر

کے دن کسب کی نسبت اور نہ پوچھا جائیگا تو نسب کی
نسبت۔ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لاؤ تم میرے
پاس تمہارے اعمال اور مت لاؤ تمہارے انساب
اور کہا گیا ہے کہ جنت اس کے لئے ہے جو اطاعت کیا
اگرچہ کہ وہ بندہ حبشی ہو اور دوزخ اس کے لئے جو نافرمانی
کیا اگرچہ کہ وہ سید قریشی ہو ایضاً فرمایا نبیؑ نے کہ میرا
فرزند وہ ہے جو میری راہ پر چلا۔ نیز فرمایا نبی علیہ السلام نے
اے فاطمہ عمل کر اور اس بات پر بھروسہ مت کر کہ
تو میری بیٹی ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس جب
صور پھونکا جائیگا تو اس دن لوگوں میں ذات اور
رشتہ داریاں باقی نہیں رہیں گی۔ نقل ہے کہ حضرت
مہدیؑ نے فرمایا قیامت کے روز خدا تعالیٰ یہ نہیں پوچھیگا
کہ فرزند احمدؐ یا فرزند مہدیؑ ہے عمل جو محبت کے ساتھ
ہو پوچھے گا نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا بندے کو قبول
کرنا عمل کرتا ہے ورنہ بغیر عمل کے قبول کرنا مردود ہے
نیز نقل ہے کہ حضرت مہدیؑ نے فرمایا کہ بندے کی تصدیق
خدا کا دیدار ہے دیگر واضح ہو کہ گروہ مہدی علیہ السلام
کی پیروی بجا لانا چاہئے، صادقوں کی صحبت سے باز
نہ رہنا چاہیئے اور چاہیئے کہ پانچوں وقت کی نمازیں
جماعت کے ساتھ ادا کریں اور ایک پہر کی نوبت ادا
کریں اور اجماع میں حاضر رہیں، دونوں وقتوں کی
حفاظت کریں یعنی فجر سے طلوع آفتاب تک اور
عصر سے عشاء تک اور عشر کما حقہ (جو بیا رزق خدا
دے اس کا دسواں حصہ) ادا کریں اور جو کچھ احکام
ہیں بجا لائیں اور ممنوعات سے پرہیز کریں ایک دوسر

چہار پاس کنندہ را مشرک فرمودند و ذکر پنج پاس کنندہ را مومن ناقص فرمودہ اند و ذکر دوام کنندہ را مومن کامل فرمودند تاکید بحکم کلام اللہ کردند قال اللہ تعالیٰ فاذکروا اللہ قیاما و قعودا و علیٰ جنوبکم الآیہ (جزو ۵ رکوع ۱۱) دیگر آنکہ ورد و اوراد دعاہا و تسبیحات ہرچہ جز ذکر اللہ باشد منع فرمودند جز پنج وقت نماز فریضہ و نماز عیدین و نماز جمعہ ہمہ نفلہائے نماز منع فرمودند الا تراویح و تحیۃ الوضوء و نماز تہجد متابعت مہدیؑ داشتند اول سہ روز تراویح سنت موکدہ است بعدہ متابعت مہدیؑ داشتند اول سہ روز تراویح سنت موکدہ است بعدہ متابعت مہدی علیہ السلام است و در شب قدر دو رکعت نماز بحکم مہدیؑ فرض شدہ است آنہم متابعت مہدیؑ است۔ دیگر بدانید ہشت چیز است کہ ترک آن بر ہمہ مرد و زن فریضہ است یعنی اول ترک شرک دوم ترک کفر سوم ترک نفاق چہارم ترک ریا پنجم ترک بدعت ششم ترک عادت ہفتم ترک بداخلاق مانند کبر و حسد و عجب ہشتم ترک معصیات چہ کبیرہ و چہ صغیرہ۔ نقلست حضرت میرانؑ فرمودند اگر کسے رسم و عادت و بدعت کند او را بہرہ ایمانی نرسد قال اللہ تعالیٰ قل ان کنتم تحبون

کے ساتھ موافقت اور دوادوہش رکھیں جھگڑا اور مخالفت نہ کریں اور ہمیشہ اللہ کے ذکر کی کوشش میں رہیں اور حضرت مہدیؑ نے تین پہر کے ذاکر کو منافق فرمایا ہے اور چار پہر کے ذاکر کو مشرک فرمایا ہے اور پانچ پہر کے ذاکر کو مومن ناقص اور آٹھ پہر کے ذاکر کو مومن کامل فرمایا ہے اور بحکم کلام اللہ ذکر اللہ کی تاکید فرمائی ہے اللہ تعٰ فرماتا ہے پس تم اللہ کے ذکر میں لگے رہو کھڑے بیٹھے اور لیٹے۔ دیگر یہ کہ ہر روز مقرر کرکے دعاؤں اور تسبیحات کا پڑھنا جو کچھ سوائے ذکر لا الہ الا اللہ کے ہے حضرت مہدیؑ نے منع فرمایا ہے نیز نماز فریضہ پنجگانہ (مع سنن موکدہ) اور نماز عیدین و جمعہ (بصورت موجودگی شرائط) کے سوائے تمام نفل نمازیں حضرت مہدیؑ نے منع فرمائی ہیں بجز تراویح (یا اثر از سہ روز بجا) اور دوگانہ تحیۃ الوضوء اور نماز تہجد کے جن کو حضرت مہدیؑ نے اپنی متابعت میں برقرار رکھا ہے اولاً تین روز نماز تراویح سنت موکدہ ہے اور اسکے بعد مہدی علیہ السلام کی متابعت میں ہے اور شب قدر میں دو رکعت نماز بحکم حضرت مہدیؑ فرض ہوئی ہے وہ بھی مہدیؑ کی متابعت میں ہے۔ دیگر جاننا چاہیئے کہ آٹھ چیزوں کا ترک کرنا تمام مردوں اور عورتوں پر فرض ہے (۱) ترک شرک (۲) ترک کفر (۳) ترک نفاق (۴) ترک ریا (ظاہر پرستی) (۵) ترک بدعت (۶) ترک عادت (۷) بے اخلاقی جیسے غرور حسد اور عجب یعنے خود بینی کا ترک کرنا (۸) ترک گناہوں کا خواہ کبیرہ ہوں یا صغیرہ

الله فاتبعونی یحببکم الله ویغفرلکم
ذنوبکم والله غفور رحیم ۔ (جز ۳
رکوع ۱۱) فاتبعونی محمد نبی ومحمد مہدی اند
نبی را یاران پرسیدند یا رسول الله
ما علامة الایمان قال حب الله
باز پرسیدند ما علامة حب الله قال
حب القرآن قالوا وما علامة
حب القرآن قال حب النبی
قالوا وما علامة حب النبی قال
هو اتباعه قالوا وما علامة الاتباع
قال ترک الدنیا قالوا وما علامة
ترک الدنیا قال هی ثلثة اشیاء
ترک المفقود وایثار الموجود وبرودة
القلب من حب المال والجاه
پس مومن را همیں باید ایضا قال علیه السلام
المومن حافظ لحدود الله دائم
الفکر کامل العقل لطیف اللسان
حسن الاخلاق قلیل الضحک کثیر
البکاء قلیل الاکل کثیر الذکر
دائم الحزن قاتل الهوا عن اتباع
الشهوات مخالف الشیطان موافق
الرحمان زاهد فی امور الدنیا و
راغب فی امور الآخرة مشغول فی
غیر نفسه وفارغ عن عیوب غیره مطمئن بوجه الله
مستقیم بامر الله یخاف یوم القیمة

نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص
رسم وعادت وبدعت اختیار کرے تو اس کو یہاں کا
بہرہ (فیض) نہیں پہنچے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
کہہ (اے محمدؐ) اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو تم
میری پیروی کرو کہ اللہ تم کو چاہے اور تمہارے گناہ
معاف کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ فاتبعونی
کہنا محمد نبیؐ اور محمد مہدیؑ کا منصب ہے نبیؐ سے
صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ایمان کی علامت کیا
ہے آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ کی محبت پھر انہوں نے
پوچھا اللہ کی محبت کی علامت کیا ہے فرمایا قرآن
کی محبت انہوں نے کہا قرآن کی محبت کی علامت
کیا ہے فرمایا نبی کی محبت انہوں نے کہا نبی کی محبت
کی علامت کیا ہے فرمایا نبی کی اتباع انہوں نے
کہا اتباع کی علامت کیا ہے فرمایا ترک دنیا
انہوں نے کہا ترک دنیا کی علامت کیا ہے فرمایا
ترک دنیا کے علامات تین چیزیں ہیں جو کچھ روزی
نہو اس کا خیال چھوڑنا، اور جو روزی ہو دوسروں کو
بخشنا، اور مال و مرتبہ کی خواہش سے دل کا سرد
ہو جانا ہے پس مومن کو یہی چاہئے۔ ایضاً نبی
علیہ السلام نے فرمایا مومن اللہ کے حدود (احکام)
کی حفاظت کرنیوالا، ہمیشہ (فلاح آخرت کی)
فکر میں رہنے والا، کامل عقل والا، پاکیزہ زبان
نیک اخلاق کم ہنسنے والا زیادہ زاری کرنیوالا، کم کھانیوالا
ذکر خدا کثرت سے کرنیوالا (فکر عاقبت میں) ہمیشہ
غمگین، نفس امارہ کا قاتل، بیہودہ خواہشات کا

واللہ انیسہ والقرآن حدیثہ والصالح جلیسہ ھذہ علامات المومن قالوا صدقت یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) و دیگر بدانند کہ حضرت بندگی میاں سید خوندمیر رضی اللہ عنہ در عقیدۂ خویش آوردہ اند کہ حضرت میرانؑ فرمودند بر ہر یکے مرد و زن طلب دیدار خدا فرض است تا آنکہ بچشم سر یا بچشم دل و یا در خواب خدا را نہ بیند مومن نباشد مگر طالب صادق کہ روے دل خود را از غیر حق گردانیدہ است و روے دل خود را بسوئے مولی آوردہ است و ہموارہ مشغول بخدا است و از دنیا و از خلق دنیا عزلت گرفتہ است و ہمت از خود بیروں آمدن میکند ایچنیں کس را ہم حکم ایمان کردند پس باید دانست کہ جز ایں شرائط حکم ایمان نیست چنانچہ صفت طالب صادق خدا تعالی در کلام خویش فرمودہ است قال اللہ تعالی انما المومنون اذا ذکر اللہ وجلت قلوبہم و اذا تلیت علیہم آیتہ زادتہم ایمانا و علی ربہم یتوکلون الذین یقیمون الصلوۃ ومما رزقنہم ینفقون اولئک ہم المومنون حقا (جزو ۹ رکوع ۱۲) نقلست آخر وقت حضرت میرانؑ بندگی میاں شاہ نعمت رضی اللہ عنہ زاری کردند حضرت میرانؑ

تارک، شیطان کا مخالف، رحمن کا موافق، دنیا کے کاموں سے متنفر آخرت کے کاموں کی طرف راغب اپنے نفس کے عیوب (پر نظر کر کے اس کی اصلاح میں مشغول) غیر کے عیبوں (کے خیال) سے فارغ (اپنے ذہن کو پاک رکھنے والا) اللہ کے وعدہ پر مطمئن، اللہ کے حکم پر ثابت قدم، روز قیامت سے خائف ہوتا ہے اللہ ہی سے اسکو انسیت، قرآن اسکی زبان پر اور نیک آدمی اس کا ہمنشین ہوتا ہے یہ علامتیں مومن کی ہیں (یہ سنکر) صحابہؓ نے کہا سچ فرمایا آپ نے یا رسول اللہ صلعم دیگر واضح ہو کہ حضرت بندگی میاں سید خوندمیرؓ نے اپنے رسالہ عقیدہ شریفہ میں بیان کیا ہے کہ حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک مرد اور عورت پر دیدار خدا کی طلب فرض ہے جب تک کہ چشم سر سے یا چشم دل سے یا خواب میں خدا کو نہ دیکھے مومن نہ ہوگا مگر طالب صادق جو اپنے دل کا رُخ غیر حق سے پھیرا ہوا ہے، اور اپنے دل کا رخ خدا کی طرف لایا ہوا ہے اور ہمیشہ مشغول بخدا ہے اور دنیا سے اور خلق سے عزلت اختیار کیا ہے اور اپنے سے باہر نکلنے کی ہمت کرتا ہے ایسے شخص پر بھی حضرت مہدیؑ نے حکم ایمان فرمایا ہے پس جاننا چاہیے کہ ان شرائط کے سوائے حکم ایمان نہیں ہے چنانچہ طالب صادق کی صفتیں اللہ تعالی نے اپنے کلام میں بیان کی ہیں اللہ تعالی فرماتا ہے وہی لوگ ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جب آیات الہی انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان

پرسیدند چه سبب زاری است میاں موصوف رضؓ
جواب دادند که خوندکار از میانِ ما می روند
حضرت میرانؑ فرمودند بنده در شما ایم تا آنکه
فرموده ما یان میانِ شما باشد آن وقت بگوید
که فرموده ما برود - دیگر آنکه در عقیدهٔ بندگی
میانؓ تمام احکام و ارکان اند هر که از ان
تاویلے وتحویلے کند مخالف بیانِ آنذات
باشد عقیدهٔ من بر نوشتهٔ بندگی میانؓ است که
آن عقیدهٔ محکمات مهدیؑ است بندگی میاں
سید خوندمیر رضؓ در اجماع مهاجران وصحابهٔ مهدی
علیه السلام نبشته آورده اند وهمه صحابهٔ رضؓ مهدیؑ
بر عقیدهٔ بندگی میانؓ متفق شدند بر نوشتهٔ
بندگی میانؓ اجماع مهاجرانؓ است و منکر
نصِ قرآن ومنکر حدیث متواتر نبیؐ ومنکر
احکام مهدیؑ ومنکر اجماعِ صحابهٔ نبوت وولایت
کافر است ودر عقیدهٔ بندگی میانؓ مذکور است

حضرت میرانؑ فرمودند هر که ازین احکام
یک حرف را منکر شود او عند الله ماخوذ
گردد ونقلست بندگی میان سید شهاب الدین
قطب العارفین سرور عالمین فرموده که در عقیدهٔ
بندگی میانؓ کم و زیاده نکند مگر حرامزاده - دیگر
واقع یاد نقلست حضرت میرانؑ فرمودند
وجود حیات دنیا کفر است یعنی زیستن بجان
این اهتی وخودی گویند اموال واولاد و جز آنرا
متاع حیات دنیا نام کرده اند چنانچه زنان

کو زیادہ کردیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے پروردگار
ہی پر بھروسہ کرتے ہیں، جو نماز پڑھتے ہیں اور ہم نے جو کچھ
روزی دی ہے اسمیں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے
ہیں یہی ہیں سچے ایماندار نقل ہے حضرت مہدی علیہ السلام
کے آخر وقت پر حضرت بندگی میاں شاہ نعمت رضؓ زاری فرمانے
لگے حضرت مہدیؑ نے پوچھا زاری کا کیا سبب ہے میاں
موصوف رضؓ نے جواب دیا کہ خوندکار ہمارے درمیان سے
جارہے ہیں حضرت مہدیؑ نے فرمایا بندہ تم میں ہے جب
تک کہ تم ہمارے کہنے پر رہو گے اس وقت روئیں جب کہ
ہمارا کہا چلا جائے - دیگر یہ کہ بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ کے
رسالہ عقیدہ میں جو تمام احکام و ارکان ہیں جو کوئی شخص
ان میں تاویل وتحویل کرے وہ حضرت مہدیؑ کے بیان
کا مخالف ہوگا یہ میرا عقیدہ بندگی میاںؓ کے تحریر کردہ عقیدہ
کے مطابق ہے جو عقیدہ محکمات مہدیؑ ہے (یعنی ان
نقولِ مہدیؑ پر مبنی ہے جن میں تاویل کی گنجائش نہیں)
بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ نے مہاجرین وصحابہ مہدی علیہ السلام
کے اجماع میں اسکو لکھکر لایا اور تمام صحابہ مہدیؓ بندگی میاںؓ
کے عقیدہ پر متفق ہوئے بندگی میاںؓ کی تحریر پر سب
مہاجرینؓ کا اجماع ہوا ہے، اور نصِ قرآن کا منکر حدیث
متواتر نبیؐ کا منکر، احکام مہدیؑ کا منکر اور صحابہ نبوت
وولایت کے اجماع کا منکر کافر ہے اور بندگی میاںؓ
کے عقیدہ میں مذکور ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا جو کوئی
ان احکام سے ایک حرف کا بھی منکر ہو وہ اللہ کے پاس
ماخوذ ہوگا نقل ہے بندگی میاں سید شہاب الدین قطب
العارفین سرور عالمین نے فرمایا کہ بندگی میاںؓ کے

و فرزنداں و اموال و حیوانات و زراعات و عمارات و ملبوسات و ماکولات و جز آں ہر کہ ایشاں را مرید باشد و بدو مشغول گردد او کافر است و ہر کہ ارادۂ او دارد و بدو مشغول شود او کافر است و اگر کسے با و صحبت کند و یا بخانۂ او برود یا با او الفت دارد حضرت میرانؑ فرمودند او از آں ما نیست و از آں محمدؐ نیست و از آں خدا نیست کما قال اللہ تعالیٰ زین للناس حب الشہوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذالک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عندہٗ حسن المآب ط (جز ۳ رکوع ۱۰) اینجا نقل مہدیؑ است لمن ترکھا نیز حضرت میرانؑ فرمودند طلب دنیا کفر و طالب دنیا کافر۔ فرمودند طلب خدا فرض است و طالب خدا مومن فرمودند حضرت میرانؑ بزبان گوجری فرمودند تکوں بوجین ہکوں پیو حضرت میرانؑ تعین را لعین فرمودند دریں باب حدیثے وارد است اذا ذھب العالم علی باب السلاطین فی طلب التعین بکل قدم قتل الف الف ملک مقرب وقتل الف الف نبی مرسل وھدم العرش

عقیدہ میں کمی زیادتی نہیں کرے گا مگر حرامزادہ۔ دیگر واضح ہو نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا وجود حیات دنیا کفر ہے یعنے جان سے جیسا اس کو ہستی و خودی کہتے ہیں اموال اولاد اور انکے سوا دوسری چیزیں متاع حیات دنیا سے موسوم ہیں جیسے عورتیں بچے جائداد زیورات حیوانات کھیتیاں عمارتیں اور ہر قسم کی پہننے کھانے کی چیزیں وغیرہ اور جو شخص ان کا مرید (انکو چاہنے والا) ہو اور ان میں مشغول ہو وہ کافر ہے اور جو شخص ان کا ارادہ (انکی چاہت) رکھے اور اس میں مشغول ہو وہ کافر ہے اگر کوئی انکی صحبت میں رہے یا انکے گھر جائے یا اُس سے الفت رکھے تو حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے کہ وہ ہم سے نہیں ہے اور آنِ محمدؐ سے نہیں ہے اور آن خدا سے نہیں ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے آراستہ کر دی گئی ہے لوگوں کے لئے خواہشات کی محبت عورتوں فرزندوں کی سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں کی نشان کئے ہوئے عمدہ گھوڑوں کی مویشی اور کھیتی کی یہ چیزیں دنیا کی زندگی کی پونجی ہیں اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔ اس جگہ نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا لمن ترکھا (اُس کے لئے جس نے اسکو ترک کیا یعنے اچھا ٹھکانہ اللہ کے ہاں اس کے لئے ہے جس نے ترک دنیا کیا) نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا دنیا کی طلب کفر اور دنیا کا طالب کافر ہے نیز فرمایا خدا کی طلب فرض اور خدا کا طالب مومن ہے۔ نیز حضرت مہدیؑ نے گوجری زبان میں فرمایا تکوں بوجین ہکو پیو (تکو کھانا ہکو خدا) حضرت مہدیؑ نے تعین کو (مقررہ وظیفہ روزی کو)

بیدہ الف الف جمادیٰ نقلست حضرت میراںؑ فرمودند کہ از خدائے جز خدا مطلب و اگر می طلبی از خدا بطلب اگر نمک خواہی از خدا خواہ و اگر آب خواہی ہم از خدا خواہ و اگر ہیزم خواہی از خدا خواہ و ہرچہ خواہی از خدا خواہ پیش مردم سوال مکن و اگر سوال کنی پیش خدائے تعالیٰ بکن ایں رخصت است اما عزیمت آنست ؎ رباعی

ہشت جنت گر دہندت سربسر
تو مشو راضی از انہا در گذر
عالی ہمت باش و دل باحق بہ بند
تو ہمائے قاف قربی رو بلند

الحاصل سوال حرام است وجہ سوال سہ طریق است حال و قول و فعل اما بزرگان ما ہر سہ منع فرمودند نقلست کہ بندگی میاں سید خوندمیرؓ فرمودند کسے در دائرہ صد سال بود از طلب دنیا بیروں رفتہ مرد او کافر است گو صد سال

لین فرمایا ہے اور اس باب میں ایک روایت ہیں آیا ہو جب کوئی عالم امیروں کے دروازے پر تعین کی طلب میں گیا تو گویا اس نے ہر ہر قدم پر ہزار ہزار مقرب فرشتوں کو اور ہزار ہزار مرسل نبیوں کو قتل کیا اور عرش الٰہی کو اپنے ہاتھ سے منہدم کیا ہزار ہزار بار نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا کہ خدا سے سوائے خدا کے کچھ مت طلب کر اور اگر طلب کرتا ہے خدا ہی سے طلب کر اگر نمک چاہتا ہے تو خدا سے چاہ اگر پانی چاہتا ہی تو خدا سے چاہ اور اگر لکڑی بھی چاہتا ہی تو خدا سے چاہ جو بھی چاہتا ہے خدا سے چاہ لوگوں کے سامنے سوال مت کر اگر سوال کرے تو خدائے تعالیٰ کے سامنے کر یہ رخصت ہے لیکن عزیمت یہ ہے ؎

(ترجمہ رباعی)

آٹھ جنت بھی تجھے دیویں اگر
تو ہو راضی گذر جا چھوڑ کر
عالی ہمت رہ تو حق سے دل لگا
بن ہما تو کوہ قاف قرب کا

حاصل یہ کہ سوال حرام ہے اور سوال تین طریقوں سے ہوتا

---

؎ نقلست بندگی میراں سید محمودؓ فرمودند سوال حرام است اما سوال سہ اند یکے سوال حال دوم سوال فعل سوم سوال قول یعنی سوال حال این ست احوال غریبی و گرسنگی خود مرداں را می نماید و سوال فعل آنست کہ ریاضتہا و گرسنگی کشیدہ مرداں را می نماید و سوال قول آنست کہ پیش کسے رفتہ چیزے می خواہد ایں ہمہ سوالہا حرام است اگر خدا بدہد بخورد و گرنہ پیش کسے سوال نہ کند (حاشیہ شریفہ مطبوعہ ۱۹۲۱)

نقل ہے حضرت بندگی میراں سید محمود ثانی مہدیؑ نے فرمایا سوال حرام ہے لیکن سوال کے تین قسم ہیں ایک سوال حال دوسرا سوال فعل تیسرا سوال قول سوالِ حال کا معنی یہ ہے کہ اپنی غریبی اور کنگالی کی کیفیت لوگوں کو دکھلائے سوال فعل یہ ہے کہ ریاضتیں کر کے اور فاقہ کشی کر کے لوگوں کو دکھلائے اور سوالِ قول یہ ہے کہ کسی کے پاس جاکر کوئی چیز مانگے یہ تمام سوال حرام ہیں اگر خدا دے تو کھائے ورنہ کسی کے پاس مانگنے نہ جائے

طلبِ دنیا کرد آخر آنکس روے خود سوے خدا آورد طرف دائرہ رواں شد از خانہ بیروں شدہ مرد او مومن است قال اللہ تعالیٰ وَمَن یَّخرُج مِن بیتہٖ مہاجراً الی اللہ و رسولہٖ ثم یدرکہ الموت فقد وقع اجرہٗ علی اللہ وکان اللہ غفوراً رحیماً (جزو ۵ رکوع ۱۰) وحدِ دائرہ گروہِ مہدیؑ اینست کہ بمثالِ گورستان باشد و دراں دائرہ چرخہ و گاؤ و گوسفند و گاؤمیش برای دوشیدنِ شیر و ماکیان نباید داشت و زراعت و سبزیہا چوں خیار و دوبہ مانندِ اینہا نباید کاشت و ہیچ درخت کہ ازاں امیدواری قوت باشد نباید پرورید شرطِ باڑ بدیں گونہ است ماھو المرام آنکہ مثنوی۔

در زمانِ مصطفےٰؐ ایں ہر چہار<br>
بود دائم بر صحابہؓ آشکار<br>
جوع و جانبازی و ذل و غربت است<br>
چوں بود ایں چار تخم قربت است

نقلست بندگی میاں امین محمد رضی اللہ عنہٗ مہاجر مہدی علیہ السلام فرمودند مثنوی

در دگر شاہ محمد مہدی آخر زماں<br>
می نماید پنج چیز اں دائما بر مہدیاں<br>
جان و تن را بذل کردن خانماں بگذاشتن

ہے حال سے فعل سے اور قول سے لیکن ہمارے بزرگوں نے تینوں طریقوں سے سوال کو منع فرمایا ہے نقل ہے بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ نے فرمایا اگر کوئی شخص سو سال دائرہ میں رہا پھر دنیا کی طلب میں باہر جا کر مر گیا تو کافر ہے اور اگر کوئی سو سال دنیا طلب کیا آخر وہی شخص اپنا رخ خدا کی طرف لایا دائرہ کی طرف روانہ ہوا اور گھر سے باہر ہو کر مر گیا تو وہ مومن ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جو نکلے اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھر اسکو موت آپکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ثابت ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور حضرت مہدیؑ کے گروہ کے دائرہ کی تعریف یہ ہے کہ مثل قبرستان کے ہے اس دائرے میں چرخہ کاتا جائے گائے بکری اور بھینس دودھ کیلئے نہ رکھی جائیں مرغیاں نہ پالی جائیں کھیتی نہ کی جائے اور ترکاریاں جیسے ککڑی کدو اور انکے مانند کوئی سبزی نہ بوئی جائے اور کوئی درخت جس سے قوت بسری کی امید ہو پرورش نہ کرنا چاہیئے دائرے کی باڑ کے شرائط اس طرح ہیں جا اصل مقصد یہ کہ ہے (ترجمہ مثنوی)

مصطفےٰؐ کے عہد میں یہ امر چار<br>
تھے صحابہؓ میں ہمیشہ آشکار<br>
بھوک، جانبازی وخواری و مفلسی<br>
چار یہ ہیں پانچواں ہے قرب ہی

نقل ہے بندگی میاں امین محمدؓ مہاجر مہدیؑ نے فرمایا ہے ترجمہ مثنوی

عہدِ مہدیؑ میں کہ ہے شاہنشہِ آخر زماں<br>
پانچ چیزیں ہیں ہمیشہ مہدیوں پر عیاں<br>
جان و تن سے ہاتھ دھونا گھر وطن کو چھوڑ کر

جوع وخواری پیشہ کردن صبر بر پا داشتن
ہر کہ مہدی را بگروید گفت او در دل کند
بے حجابش رویۃ اللہ بالیقیں حاصل کند

وحدّ حصار فقرا گروہ ایں نوع باشد جان
وتن خود را بر حکم خدا تعالیٰ بذل کند و بہ ہیچ
باب محتاج از مخلوق نباشد و ذات خویش
را حبس کند در راہ خدا تعالیٰ کما قال
اللہ تعالیٰ للفقراء الذین احصروا
فی سبیل اللہ (جزء ۳ رکوع ۴) ای
حبسوا انفسہم عن المیل الیٰ
غیر اللہ فی مجلس من مراقبۃ
اللہ ناظرون من اللہ الی اللہ
راضون بقضاء اللہ فی مراد
اللہ صابرون فی بلاء اللہ محتسبون
فی مجاھدۃ انفسہم لا ینقضون
عہود میثاق الازل الی الاجل
ای للذین وصفہم اللہ تعالیٰ
باحصار نفوسہم عن التعرض
الیٰ غیر اللہ بالرمز والاشارۃ۔
دیگر در خبر آمدہ سأل احد من الانبیاء
علیہم السلام یا رب کیف وصلک
قال دع نفسک وتعال الیّ قال
اللہ تعالیٰ تلک حدود اللہ ومن
یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنٰت
تجری من تحتہا الانہر خلدین

بھوک اور خواری میں مضبوطی سے رہنا صبر پر
مہدوی جو قول مہدیؑ کو کرے دل سے قبول
ہے یقینی اسکو دیدارِ الٰہی کا حصول

اور فقرا گروہ (اہل اللہ) کے حصار کی تعریف یہ
ہے کہ اپنے جان وتن کو خدا تعالیٰ کے حکم پر نثار کریں
اور مخلوق سے کسی قسم کی احتیاج نہ رکھیں، اپنی ذات کو
خدا تعالیٰ کی راہ میں مقید کریں جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ
نے خیرات اُن فقیروں کے لئے ہے جو خدا کی راہ میں مقید
ہو چکے ہیں یعنے جنھوں نے اپنی ذاتوں کو قید کر دیا ہے
غیر اللہ کی طرف مائل ہونے سے اللہ کے مراقبہ کے
مجلس میں، اللہ کے ہو کر اللہ کو دیکھتے ہیں اللہ کی مرادوں
اللہ کے فیصلے سے راضی ہیں اللہ کی بھیجی ہوئی بلاؤں
پر صبر کرتے ہیں اپنی ذاتوں کے ساتھ مجاہدہ میں اس حساب
و کتاب میں معروف رہتے ہیں کہ نفس کے موافق یا مخالف
کس قدر عمل ہوا، روزِ میثاق کے عہد و پیمان کو تا دم مرگ
نہیں توڑتے ہیں یعنے خیرات اُن لوگوں کا حق ہے جنکی تعریف
اللہ نے یوں کی ہے کہ وہ غیر اللہ کی طرف اپنے نفوس کو متوجہ
کرنے سے رُکے ہوئے ہیں کنایۃً واشارۃً بھی غیر اللہ کی طرف
متوجہ نہیں ہوتے دیگر ایک روایت میں آیا ہے انبیاء علیہم السلام
میں سے کسی نے اللہ سے سوال کیا یا اللہ تیرا وصل کیونکر حاصل ہوگا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے تو اپنے نفس کو چھوڑ اور میری طرف چلا آ۔
فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اطاعت کریگا
اللہ اور اُس کے رسول کی تو اللہ اسکو داخل کریگا جنتوں
میں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ رہینگے
اور یہی بڑی کامیابی ہے اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اسکے

فیہا و ذالک الفوز العظیم ومن
یعص اللہ ورسولہٗ ویتعد حدودہٗ
یدخلہ نارا خالدا فیہا ولہٗ
عذاب مہین ط (جزء ۴ رکوع ۱۲) این
حکمہاے مہدی علیہ السلام اند اگر برین حکمہا
اعتقاد داشتہ و در عملیات کوشش نمودہ
بمطابق سبیل الرشاد برود فلاح آخرت
است این چند کلمہ براے نصیحت تو ابعان
ما از موافقت کلام اللہ و از متابعت
حدیث محمد رسول اللہؐ و از ہدایت نقل
مہدی مراد اللہؑ و از اقوال اجماع صحابہ
نبوت و ولایتؓ تسطیر کردہ شد فی یوم
الجمعۃ تاریخ عشرین شہر
جمادی الثانی سنۃ ثلث وتسعین
والف من الہجرۃ۔

تمت

منقول از نسخۂ قلمی و دستخطی حضرت میاں
سید اسحٰقؒ بن حضرت میاں سید یعقوب توکلی)

رسول کی اور بڑھے گا اُنکی حدوں سے تو اسکو داخل کریگا آگ
میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اسکے لئے ذلت کا عذاب ہے
یہ سب حضرت مہدی علیہ السلام کے احکام ہیں اگر ان احکام
پر اعتقاد رکھکر اور عملیات میں کوشش کرکے راہِ ہدایت
کے موافق چلے تو آخرت میں فلاح پائے یہ چند کلمے اپنے
تابعین کی نصیحت کے لئے لکھے گئے ہیں جو کلام اللہ
کی موافقت اور محمد رسول اللہؐ کی حدیث شریف کی
متابعت اور حضرت مہدی مراد اللہؑ کی نقل شریف
کی ہدایت اور اجماع صحابۂ نبوت وولایت کے اقوال
سے مرقوم ہوئے ہیں بروز جمعہ بتاریخ ۲۰ ماہ
جمادی الثانی سنہ ۱۰۹۳ھ

(تمام ہوا ترجمہ رسالۂ عقیدۂ شریفہ
و رسالۂ فرائض و رسالۂ زاد الناجی بروز چہارشنبہ
بتاریخ ۴ ماہ رجب سنہ ۱۳۷۸ھ)

راقم

فقیر حقیر سید خدا بخش رشدی مہدوی ابن حضرت میاں سید للو ابن حضرت میاں سید ابراہیم عرف حضرت
مولوی منور میاں صاحب نبیرۂ حضرت میاں سید یعقوب توکلی قدس سرہ العزیز

# بفضل خدا و بطفیل خاتمین ع منجانب دار الاشاعت کتب سلف الصالحین ۱۳۶۳ھ سے جو کتب مبا
# طبع ہوئیں درج ذیل ہیں ۔

## موجود کتب

| نمبر | کتاب | کیفیت |
|---|---|---|
| ۱ | عقیدۂ شریفہ مولفہ حضرت بندگمیاں سید خوندمیر رض | موجود |
| ۲ | مخزن الدلائل مولفہ علامہ قاضی منتجب الدین رح | ״ |
| ۳ | منہاج التقویم مولفہ حضرت میاں عبدالملک سجاوندی عالم باللہ | ״ |
| ۴ | سراج الابصار | ״ |
| ۵ | پنج فضائل مولفہ حضرت بندگمیاں سید روح اللہ رح | ״ |
| ۶ | مطلع الولایت مولفہ حضرت بندگمیاں سید یوسف رح | ״ |
| ۷ | حجت المنصفین مولفہ حضرت بندگمیاں ولی رح | ״ |
| ۸ | حجۃ المتین مولفہ حضرت بندگمیاں شاہ برہان رح | ״ |
| ۹ | رسالہ در بحث ناسخ و منسوخ حضرت میاں شیخ مصطفےٰ رح | ״ |
| ۱۰ | نقلیات حضرت بندگمیاں عبد الرشید رح | ״ |
| ۱۱ | جنت الولایت مولفہ حضرت مولانا میاں منصور خان رح | ״ |
| ۱۲ | نقلیات حضرت بندگمیاں سید عالم رح | ״ |
| ۱۳ | بوستان ولایت حصہ اول در فضائل و احوال حضرت بندگمیراں سید محمود رض | ״ |
| ۱۴ | بوستان ولایت حصہ دوم در فضائل و احوال حضرت بندگمیاں سید خوندمیر رض | ״ |
| ۱۵ | چراغ دین مہدی | ״ |
| ۱۶ | مباحثہ التقلید مولفہ حضرت بندگمیاں سید قاسم مجتہد گروہ رح | ״ |
| ۱۷ | مکاتیب حضرت بندگمیاں شیخ مصطفےٰ گجراتی رح | ״ |
| ۱۸ | بوستان ولایت حصہ سوم در فضائل حضرت بندگی میاں شاہ نعمت رض | ״ |
| ۱۹ | حجۃ البالغہ | ״ |
| ۲۰ | خلاصۃ الکلام علامہ شیخ علائی رح | ״ |

## غیر موجود کتب

| نمبر | کتاب | کیفیت |
|---|---|---|
| ۲۱ | حاشیہ انصاف نامہ | غیر موجود |
| ۲۲ | مکتوب حضرت بندگمیاں امین محمد رض | ״ |
| ۲۳ | انصاف نامہ مولفہ حضرت بندگمیاں ولی رح | ״ |
| ۲۴ | مولود امام مہدی موعود ع مولفہ حضرت میاں شاہ عبدالرحمن رح | ״ |
| ۲۵ | خصائص امام مہدی موعود مولفہ حضرت میاں عبدالملک سجاوندی رح | ״ |
| ۲۶ | شفاء المومنین مولفہ حضرت بندگمیاں سید قاسم مجتہد گروہ رح | ״ |
| ۲۷ | المحجۃ | ״ |
| ۲۸ | جامع الاصول | ״ |
| ۲۹ | دلیل العدل و الفضل | ״ |
| ۳۰ | فضیلت افضل القوم | ״ |
| ۳۱ | لطمۃ المصدقین | ״ |
| ۳۲ | محکمات تکمیل الایمان معدن الآداب | ״ |
| ۳۳ | افضل معجزات المہدی | ״ |
| ۳۴ | انوار العیون | ״ |
| ۳۵ | صحبت صادقاں تسویت الخاتمین [illegible] | ״ |
| ۳۶ | جواہر التصدیق مولفہ حضرت میاں شیخ مصطفےٰ رح | ״ |
| ۳۷ | تادیب الطالبین مولفہ حضرت چیابو جی صاحب رح | ״ |
| ۳۸ | سیرت حضرت بندگمیاں سید قاسم مجتہد گروہ رح | ״ |
| ۳۹ | سیرت حضرت بندگمیاں شاہ نصرت و شاہ ابراہیم رح | ״ |
| ۴۰ | معجزہ حضرت بندگی میاں شاہ دلاور رض | ״ |
| ۴۱ | رسالہ ہژدہ آیات | ״ |
| ۴۲ | مجالس خمسہ | ״ |
| ۴۳ | المعیار و بعض الآیات | ״ |

# التماس

انشاء اللہ تعالیٰ آیندہ معارج الولایت، شواہد الولایت، تذکرۃ الصالحین اور مستطاب وغیرہ جیسی بڑے حجم کی کتب طبع کروانا ہمارے پیش نظر ہے۔

## لہذا معاونین سے التماس

ہے کہ وہ پابندی سے ماہانہ امداد دیتے رہیں کیونکہ بعض معاونین ماہانہ امداد پابندی سے نہیں دے رہے ہیں۔ پابند معاونین کو یہ کتب بلا ہدیہ دئے جائینگے۔ علاوہ ازیں جو ہمارے معاونین نہیں ہیں وہ ان کتب کے زیادہ سے زیادہ خریدار بن جائیں اور پیشگی ہدیہ جمع کرادیں تو یہ کتب جلد طبع ہوسکیں گے۔

اس خصوص میں مخیر قوم حضرات سے التماس ہے کہ وہ ان کتب کی طباعت کے سلسلے میں عطیہ جات یا قرض حسنہ دارالاشاعت ہذا کی نمایندگی پر ضرور عطا کرینگے کیونکہ اس سے قبل انصاف نامہ کے لئے جو قرضہ جات لئے گئے تھے ادا کردیئے گئے ہیں۔ فقط

محمد انعام الرحیم خاں مہدوی

اعزازی منتظم دارالاشاعت کتب سلف الصالحین جمعیتہ مہدویہ

مکان نمبر ۴-۷۰۲-۶-۱ دائرہ مشیرآباد۔ پوسٹ حیدرآباد ۲۰